SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 Vol:08 / Issue : 301 Saturday 8th November 2025 / Rs.2 / Pages: 4 www.dailytameer.com جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱ ۳۰/ مورخہ ۸/ نومبر ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۱۶/ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲/ روپے، صفحات: ۴

بیڑ میں ہوا پھر گرم، منڈے نے میرے قتل کی سپاری دی: جرنگے پاٹل

جرنگے کے جھوٹ کی سی بی آئی جانچ ہو: منڈے

بیڑ (نمائندہ تعمیر) مراٹھا ریزرویشن کے لیے بڑے احتجاج کو کھڑا کرنے والے لیڈر منوج جرنگے پاٹیل نے آج پریس کانفرنس بلا کر اپنے قتل کے سازشی منصوبے کا بڑا انکشاف کیا ہے۔ جرنگے نے الزام عائد کیا کہ سابق وزیر دھننجے منڈے نے ان کے قتل کا سازشی منصوبہ بنایا ہے۔ اس کے بعد نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار) کے لیڈر اور سابق وزیر دھننجے منڈے نے پریس کانفرنس بلا کر ان الزامات کا جواب دیا ہے۔ منوج جرنگے کے الزامات کے پس منظر میں بلائی گئی پریس کانفرنس میں دھننجے منڈے نے کہا،" وزیر کے طور پر جب مجھے منوج جرنگے کا روزہ توڑنے کے لیے کہا گیا تھا، تب انہوں نے میرے ہاتھ سے ایک بار روزہ بھی توڑا تھا۔ میرا اور ان کا کوئی دشمنی نہیں ہے۔ زندگی میں کبھی، 17 تاریخ کی سبھا کو چھوڑ کر، منوج جرنگے کے خلاف میں نے ایک لفظ بھی نہیں بولا۔ ایک بھی الزام نہیں لگایا۔ ایسی صورتحال میں ایک طرف پورا معاشرہ ساتھ لے کر چلتے ہوئے، یہ شخص اب کیسے قابو میں نہیں آ رہا، اس لیے یہ مکمل طور پر سیاسی، سماجی ہی نہیں... بلکہ منوج جرنگے کو لگتا ہے کہ دھننجے منڈے اس زمین پر ہی نہ رہے، اس لیے یہ بے چینی ہے۔" انہوں نے مزید کہا،" تم نے ہاکوں کو مارا، مارپیٹ کی عادت کس کی ہے؟ تم نے واگھماروں کو مارا... ایسے کتنے مثالیں دوں۔ اب تو کچھ لوگ مجھ سے ملے، میں نے سازش کی، میں ہی اس کے پیچھے ہوں... یہاں پرلی کی عوام بیٹھی ہے... مجھ سے انہیں خطرہ؟ میرا اور ان کا کیا رشتہ ہے؟ میرا اور ان کا دشمنی کیا؟ میرا اور ان کا دشمنی اتنی ہی ہے کہ تم او بی سی کے ریزرویشن کو دھکا نہ لگاؤ۔ مراٹھا ریزرویشن لو، اس لڑائی میں ہم تمہارے کندھے سے کندھا ملا کر لڑیں گے۔" چناؤ کے دہانے پر کچھ نام لینے کی... اب میں گیسٹ ہاؤس میں ہر سوموار کو بیٹھتا ہوں، کئی لوگ آتے ہیں، ملتے ہیں، باتیں کرتے ہیں۔ کسے الگ جا کر بلانا پڑتا ہے۔ اب جو گرفتار کیے گئے ہیں، ان میں سے کسی نے مجھ سے ملا ہوگا، الگ جا کر بات کی ہوگی۔ میں سادہ، سیدھا انسان ہوں۔ ملنے اور الگ جا کر بات کرنے سے اس میں کون سی سازش رچی جا رہی ہے، یہ مجھے سمجھ نہیں آتا۔ گرفتار ہوئے کارکن انہی کے، بولنے والے کارکن انہی کے، اقبال دینے والے کارکن انہی کے اور

الزام مجھ پر کر رہے ہیں۔ میری ایک قاتل کے طور پر تصویر بنا رہے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں، میں نے ایک سبھا میں اٹھائے گئے دو سوالات پر ان کی بولنے کی تیاری نہیں ہے۔ تینوں کا نارکو ٹیسٹ کرو منوج جرنگے کو دھمکی ہے، میں انہیں کچھ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، ایسی کوئی بات چل رہی ہو تو میری مانگ ہے کہ اس پورے معاملے کی جانچ مہاراشٹر سرکار نہیں بلکہ سی بی آئی کرے۔ میرے دل میں اگر ایسی کوئی گناہ آئی ہو کہ کسی کو مارنا ہے، کسی کو تھپڑ مارنا ہے یا کچھ اور کرنا ہے... تو میری برین میپنگ کرو، میرے ساتھ جرنگے کی بھی کرو، جو ملزم پکڑے گئے ہیں ان کی بھی کرو۔ برین میپنگ کے ساتھ نارکو ٹیسٹ بھی کرو۔ عدالت کی رکاوٹ آ رہی ہو تو میں خود وکیل لگا کر ملزمین کی، جرنگے کی اور میری عدالت سے اجازت لے کر برین میپنگ اور نارکو ٹیسٹ کرواؤں گا، اس سے سچائی سامنے آ جائے گی۔ چوکٹ... یہ بہت مہنگا پڑے گا دھننجے منڈے نے اس بار منوج جرنگے کو وارننگ بھی دی۔ انہوں نے کہا،" آج آرٹیفیشل انٹیلیجنس سے کچھ بھی بنایا جا سکتا ہے۔ میرا فون پر بات ہوئی ایسی باتیں کرتے ہیں۔ میرا واحد فون 24 گھنٹے چالو رہتا ہے۔ میرے آس پاس غریب لوگ ہیں۔ انہیں کوئی پریشانی آتی ہے تو وہ مجھے فون کرتے ہیں۔ ان کی پریشانی نہ ہو اس لیے میں اپنا فون چالو رکھتا ہوں۔ اس میں اگر کسی نے مجھے فون کیا اور بات کی، اس کا مطلب اس معنی میں بولا؟ انہیں ختم کرنے کے سلسلے میں بولا؟ ان ساری باتوں کا منوج جرنگے جی کو بہت مہنگا پڑے گا۔ جتنا جھوٹ پھیلاؤ گے اتنا جھوٹ تمہارے خلاف بھی گھومے گا، یہ یاد رکھو۔"

-*-*-*-*

وقف املاک کی "امید پورٹل" پر رجسٹریشن مہم کو رفتار وقف بورڈ چیئرمین کے پاس فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمز کے نمائندہ منڈلی نے مسائل پیش کیے

جالنہ، 7 نومبر: شیخ شاکر کی رپورٹ نئے وقف قانون کے مطابق 5 دسمبر 2025 تک تمام وقف ادارے مسجد، مدرسہ، عیدگاہ، قبرستان اور دیگر وقف املاک کو" امید پورٹل" پر دوبارہ رجسٹریشن کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ نئے قانون میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر کوئی جان بوجھ کر رجسٹریشن سے بچے گا تو اس پر 20 ہزار سے 1 لاکھ روپے تک جرمانہ اور جیل کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔ رجسٹریشن میں تاخیر کی صورت میں وقف املاک کو سنگین نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ اس پس منظر میں، فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمز، ضلع جالنا کی جانب سے وقف اداروں کے ذمہ دار افراد کی سہولت کے لیے جماعت اسلامی ہند آفس، دکھی نگر، گلی نمبر 1، جالنا میں رجسٹریشن سینٹر قائم کیا گیا ہے۔ یہاں ماہر ٹیکنیشنز کے ذریعے آن لائن رجسٹریشن کا کام صبح 10 سے شام 5 اور شام 7 سے رات 10 اس وقت تک جاری رہتا ہے۔ تمام مسجدوں، مدرسوں، عیدگاہوں، قبرستانوں اور دیگر وقف اداروں کے ٹرسٹی، ذمہ دار اور انتظامی افراد کو اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے تمام ضروری دستاویزات سمیت مذکورہ سینٹر پر آئیں اور" امید پورٹل" پر جلد از جلد معلومات اپ لوڈ کریں، تاکہ مستقبل میں کسی بھی قانونی یا انتظامی رکاوٹوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسی سلسلے میں آج فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمز، ضلع جالنا کے نمائندہ منڈلی نے وقف بورڈ کے چیئرمین جناب سمیر کاظمی صاحب سے ملاقات کی۔ نمائندہ منڈلی نے امید پورٹل پر آنے والی تکنیکی رکاوٹوں کے بارے میں چیئرمین کو آگاہ کیا۔ جناب سمیر کاظمی صاحب نے نمائندوں کو یقین دہانی کرائی کہ ان تمام رکاوٹوں کو جلد دور کر دیا جائے گا، جس سے ریاست کی تمام وقف ادارے آسانی سے رجسٹریشن مکمل کر سکیں گے۔ نمائندہ منڈلی میں خان اقبال پاشا صاحب، شیخ عبدالمجید صاحب، مولانا فہیم فلاح صاحب، ایوب خان صاحب، احمد نور قریشی صاحب، عطا محمد بخشی صاحب شامل تھے۔ اس کے علاوہ اقبال قریشی صاحب، امجد فاروقی صاحب، شیخ وسیم صاحب، عبدالحمید صاحب اور ابرار خان صاحب موجود تھے۔

احمد نگر کے رکن اسمبلی سنگرام جگتاپ کے خلاف مذہبی جذبات مجروح کرنے کا الزام اکولہ عدالت میں فوجداری مقدمہ درج (مذہبی ہم آہنگی بگاڑنے کے الزام پر مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل)

اکولہ، 7 نومبر 2025 (ذاکر شکلگر کی رپورٹ) احمد نگر اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) کے رہنما سنگرام ارون جگتاپ کے خلاف اکولہ کے چیف جوڈیشیل مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک فوجداری مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ الزام کے مطابق، 10 اکتوبر 2025 کو سولاپور میں منعقدہ" ہندو آکروش مورچہ" کی تقریب میں سنگرام جگتاپ نے دیوالی کے موقع پر ایک مخصوص مذہبی طبقے کے جذبات کو ٹھیس

پہنچانے والے اشتعال انگیز اور اشتعال دلانے والے بیانات دیے۔ کہا جا رہا ہے کہ ان بیانات کا مقصد مختلف مذہبی و سماجی طبقات کے درمیان نفرت پھیلانا اور فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنا تھا۔ ان کے بیان سے ملک بھر کے ایک بڑے طبقے کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے، جبکہ اس کا اثر اکولہ شہر اور ضلع میں بھی نمایاں طور پر دیکھا گیا۔ اس معاملے میں اکولہ کے معروف سماجی کارکن، کچھی میمن برادری کے صدر اور نیشنلسٹ کانگریس (شرد پوار گروپ) کے رہنما جاوید ذکریا نے رامداس پیٹھ پولیس اسٹیشن، ضلع پولیس انتظامیہ اور اسمبلی اسپیکر کے پاس تحریری شکایت درج کرائی تھی۔ تاہم الزام ہے کہ متعلقہ رکن اسمبلی چونکہ حکومتی اتحاد کے بااثر رہنما ہیں، اس لیے شکایت پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس کے بعد جاوید ذکریا نے سینئر فوجداری وکیل ایڈوکیٹ نجیب شیخ کے ذریعے براہ راست اکولہ چیف جوڈیشیل مجسٹریٹ عدالت میں فوجداری مقدمہ دائر کیا۔ عدالت کے رجسٹرار نے اس درخواست پر غور کرتے ہوئے فوجداری مقدمہ درج کر کے اسے مزید کارروائی کے لیے متعلقہ عدالت کو بھیج دیا ہے۔ جاوید ذکریا نے اپنی عرضداشت میں رکن اسمبلی سنگرام جگتاپ پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے انہیں بھارتی انصاف سنہیتا (BNS) کی درج ذیل دفعات کے تحت سزا دینے کی درخواست کی ہے: دفعہ 136(1)(a)(b)(c) دفعہ 136(1)(2) دفعہ 197(a)(b)(c)(d) دفعہ 356(1)(2)(3) اس مقدمے نے مہاراشٹر کی موجودہ سیاسی فضا میں زبردست ہلچل مچا دی ہے، اور ریاستی سیاست میں اس پر گہری بحث و تکرار شروع ہو چکی ہے۔ اس معاملے میں جاوید ذکریا کی پیروی ایڈوکیٹ نجیب شیخ کر رہے ہیں۔ مقدمے کی تفصیلات: فائل نمبر: Cri.M.A./12772/2025 CNR نمبر: MHAK030127752025 فریقین: محمد بمقابلہ سنگرام مقدمہ نمبر: Cri.M.A.1425/2025 تاریخ: 2025-11-07

صدر مدرس شیخ محمد شاکر کو "درخشاں ستارہ ملت" اعزاز سے نوازا گیا

احمد نگر (عابد خان) ضلع کی معروف شخصیت اور ضلع پریشد اردو گرلز اسکول جامکھیڑ کے فعال صدر مدرس محمد شاکر کو" بزم میرا نیواسا" کی جانب سے ان کی تعلیمی، سماجی اور ادبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے" درخشاں ستارہ ملت" اعزاز سے نوازا گیا۔ واضح رہے کہ صدر مدرس محمد شاکر 31 اکتوبر 2025 کو اپنی 32 سالہ تعلیمی خدمات سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ شہر جامکھیڑ کے، کیشر ہال، میں منعقد ایک شاندار الوداعی تقریب میں احمد نگر اردو ساہتیہ پریشد کے صدر سلیم خان پٹھان اور، بزم میرا نیواسا، کے بانی شکیل خان کے ہاتھوں انہیں اس اعزاز سے نوازا گیا۔ اس پروگرام میں تعلقہ تعلیمی افسر، شری پردیپ چوہان نے بطور صدر فرائض انجام دیے۔ جبکہ احمد نگر ضلع پریشد کے اردو ناظر تعلیم شیخ راج محمد، اسی طرح جامکھیڑ شہر کے ناظر تعلیم جالندر کھتال اور ضلع پریشد احمد نگر کے سابق ناظر تعلیم شیخ اشفاق بطور مہمان خصوصی شریک تھے۔ اس موقع پر صدر مدرس محمد شاکر کے تعلیمی خدمات کو خوب سراہا گیا۔ موصوف احمد نگر ضلع کے ایک اچھے شاعر اور ادیب بھی ہیں۔ انہوں نے اردو زبان کی ترقی طلباء کے لیے مختلف اسکیموں اور سرگرمیوں پر عمل آوری اور تعلیمی خدمات میں نمایاں خدمات اور کارہائے نمایاں انجام دیے۔ وہ ہمیشہ اردو مدارس میں طلباء کی تعداد کو بڑھانے میں کوشاں رہے۔ ایوارڈ ملنے پر اور تعلمی خدمات سے سبکدوش ہونے پر انہیں ضلع بھر سے کثیر تعداد میں آئے ہوئے اردو اساتذہ، رشتہ دار، اور دوست احباب نے مبارک باد دی۔ اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اردو یونیورسٹی کا نام عالمی سطح کی جامعات میں شامل اساتذہ، طلبہ اور فارغین میں جشن کا ماحول

حیدرآباد، 6 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو عالمی سطح پر معیاری جامعات کی فہرست میں شامل کر لیا گیا۔ کواکریلی سائمنڈس (QS) کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں اس بات کی اطلاع دی گئی۔ یہ فہرست براعظم ایشیاء کے 1500 بہترین تعلیمی اداروں پر مشتمل ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کواکریلی سائمنڈس عالمی سطح کا تعلیمی تجزیاتی خدمات فراہم کرنے والا ادارہ ہے جو ہر سال عالمی سطح پر QS ورلڈ رینکنگ کی فہرست جاری کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ عالمی سطح کی یونیورسٹیوں کی اس فہرست میں تلنگانہ کے جو یونیورسٹیز شامل ہیں ان میں یونیورسٹی آف حیدرآباد اور عثمانیہ یونیورسٹی کے علاوہ انگلش اینڈ فارن لینگویج یونیورسٹی شامل ہے۔ اس عالمی جامعاتی فہرست میں ہندوستان سے جملہ 292 اداروں کو شامل کیا گیا ہے۔ عالمی سطح کی یونیورسٹیوں کی رینکنگ میں مانو کی شمولیت کی اطلاع پر یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے اپنی مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ اردو یونیورسٹی، قومی تعلیمی پالیسی کے نفاذ میں بھی دیگر جامعات پر سبقت رکھتی ہے۔ حال ہی میں مانو کی اسکالر کے بین موضوعاتی تحقیق کے تحت لکھے گئے دو سائنسی مقالے جو فزکس اور بائیولوجی مضمون کا احاطہ کرتے ہیں کو نامور بین الاقوامی جریدہ سائنٹفک رپورٹس نے جگہ دی ہے۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے کہا کہ اردو یونیورسٹی مسلسل ترقی کی جانب رواں دواں ہے۔

بھگوت تاورے بلدیاتی انتخاب میں دھوم مچانے کو تیار اسٹار پرچارک اور میڈیا انچارج کے طور پر نیشنلسٹ پارٹی کی باضابطہ ذمہ داری کا اعلان

بیڑ نمائندہ۔ بیڑ ضلع کی چھ بلدیاتی کونسلوں کے انتخابات کے پیش نظر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی جانب سے آج بھگوت تاورے کے نام کا باضابطہ اعلان کیا گیا ہے۔ انہیں مرکزی مقرر، میڈیا انچارج اور میڈیا نمائندوں کے سامنے پارٹی کا باضابطہ موقف پیش کرنے والے ترجمان کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ ہندی، اُردو اور مراٹھی تینوں زبانوں پر یکساں عبور رکھنے والے بھگوت تاورے کو نہ صرف ایک زبردست مقرر بلکہ ایک ماہر قلم کار اور سیاسی حکمتِ عملی کے ماہر کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ بات کہی جا رہی ہے کہ تاورے کی شمولیت نیشنلسٹ پارٹی کے ترکش میں ایک تیز اور مؤثر ہتھیار ثابت ہوگی۔ بیڑ ضلع کے صدر راجیشور آبا چوہان نے بھگوت تاورے کو ضلع کی چھ بلدیاتی کونسلوں کے لیے مرکزی مقرر اور میڈیا انچارج کے طور پر تقرر کرتے ہوئے انہیں میڈیا کے سامنے پارٹی کا موقف پیش کرنے کی باضابطہ ذمہ داری سونپی ہے۔---گلال کا حکمت کار اور شعلہ بیان مقرر صحافت کے میدان میں پندرہ برس سے زائد کا تجربہ رکھنے والے بھگوت تاورے کا اندازِ بیان ہمیشہ جوش و جذبے سے بھرپور ہوتا ہے۔ اُردو میں گفتگو کے دوران وہ ایک شاعرِ بیاں کی طرح لگتے ہیں، جبکہ مراٹھی میں ان کا انداز پُرجوش خطیب کا سا ہوتا ہے۔ بیڑ ضلع کے کئی انتخابات میں تاورے نے کبھی پسِ پردہ حکمتِ عملی تیار کر کے، تو کبھی عوامی جلسوں میں اپنے جوشیلے خطابات سے انتخابی فضا پلٹ دی ہے۔ ایمرجنسی کے دور میں کیا کرنا ہے، کیا نہیں کرنا، کب بولنا ہے اور سماجی ربط کیسے قائم رکھنا ہے۔ ان تمام باتوں کی عملی مثال تاورے کے سیاسی سفر سے ملتی ہے۔ نیشنلسٹ پارٹی کے مقرر کے طور پر تاورے مسلم برادری میں خاص اثر رکھتے ہیں، اور ان کی موجودگی پارٹی کے پالیسی فیصلوں میں بھی کارآمد ثابت ہو سکتی ہے۔ ایک رہنماؤں کے درمیان رابطہ کار اور عوام و قیادت کے درمیان پُل کے طور پر تاورے کا کردار آنے والے انتخابات میں پارٹی کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا ایسا سیاسی مبصرین کا خیال ہے۔

بیڑ میں بلدیاتی انتخاب کا نیا کھیل! 'ہاتھ' اور 'جھاڑو' بھی میدان میں شرد پوار کی بیڑ میونسپلٹی میں گہری دلچسپی، ایم آئی ایم کی بھی نگاہیں مرکوز

بیڑ/ نمائندہ خصوصی بیڑ ضلع میں بلدیاتی انتخابات قریب آتے ہی سیاسی فضا تیزی سے گرم ہو چکی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ شرد پوار کے حالیہ بیان نے سیاست میں زبردست ہلچل پیدا کر دی ہے۔ شرد پوار نے ایک تیکھا اشارہ دیتے ہوئے کہا" بی جے پی کو چھوڑ کر کسی سے بھی ہاتھ ملا لیں، مقامی سطح پر اپنی اپنی گٹھ بندھن کی بساط بچھائیں۔" یہ جملہ نہ صرف نیشنلسٹ کی پالیسی میں نئی جان لے آیا بلکہ ریاستی سیاست میں ایک بڑا سگنل سمجھا جا رہا ہے۔ دوسری طرف بی جے پی نے صاف اعلان کیا ہے کہ وہ اس بار" خود کے دم پر" میدان میں اترے گی۔ اب سب کی نظریں اجیت پوار گروپ پر جمی ہیں! کیا وہ تنہا مقابلہ کریں گے یا کسی سے خفیہ مفاہمت کریں گے؟ اس پر کوئی دو ٹوک بات نہیں، اسی لیے سیاسی بساط کسی بھی وقت پلٹ سکتی ہے۔---اُدھو × راج کی بڑھتی قربت سے بیڑ کا منظر بدل گیا بیڑ کی سیاست میں نیا موڑ اُس وقت آیا جب اُدھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کے درمیان سیاسی قربت کے آثار نمایاں ہوئے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا یہ دونوں رہنما واقعی میدانی سطح پر ساتھ اترتے ہیں، یا پھر یہ دوستی صرف فوٹو فریم تک محدود رہتی ہے۔ اسی دوران، شندے گروپ کی سیاسی پوزیشن بھی ایک اہم 'پاور پوائنٹ' بن چکی ہے، جو آنے والے نتائج پر براہِ راست اثر ڈال سکتی ہے۔---ایم آئی ایم اور ونچت آندولن کا رخ اب تک غیر واضح ابھی تک آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) اور ونچت بہوجن آگاڑی نے اپنی حکمتِ عملی کا اعلان نہیں کیا ہے۔ یہ دونوں پارٹیاں اتحادی سیاست میں جائیں گی یا تنہا الیکشن لڑیں گی، اس کا فیصلہ ابھی پردے میں ہے۔ تاہم، ماہرین کا کہنا ہے کہ ان دونوں کا ووٹ بینک بیڑ کے سیاسی حساب کتاب کو ہلا کر رکھ سکتا ہے۔---خواتین کی مخصوص نشستوں پر خاموش سرگرمیاں ابھی تک نشستوں کی باضابطہ فہرست جاری نہیں ہوئی، لیکن خواتین کے لیے مخصوص نشستوں پر نئے چہرے، خفیہ ملاقاتیں اور اندرونی لابنگ تیزی سے جاری ہے۔ نوجوان طبقہ بھی پوری طرح تیار ہے! بس اعلان کی گھڑی کا انتظار ہے، اور جیسے ہی بگل بجے گا، میدان میں اترنے کو بے چین ہے۔---بیڑ میں چل رہا ہے 'سامنے دوستی، پیچھے سیاست' کا کھیل بیڑ ضلع میں اس وقت سیاست کا ایک نیا ماڈل عروج پر ہے! 'فُل اسپیڈ پولیٹیکل انجینئرنگ'! سامنے سبھی جماعتیں مسکرا کر دوستی دکھا رہی ہیں، مگر پسِ پردہ اتحاد و مخالفت کی نئی کہانیاں لکھی جا رہی ہیں۔ کون کس کے ساتھ ہے! اس کا انکشاف پہلی امیدوار فہرست سامنے آتے ہی ہو جائے گا۔---'ہاتھ' اور 'جھاڑو' دونوں تیار! ذرائع کے مطابق عام آدمی پارٹی (AAP) بھی جھاڑو کے نشان کے ساتھ میونسپل چیئرمین اور کونسلر نشستوں پر اترنے کی تیاری میں ہے۔ دوسری طرف کانگریس پارٹی بھی ہاتھ کے نشان کے ساتھ نئی حکمتِ عملی بنا رہی ہے۔ اطلاع ہے کہ امباجوگائی میں سید صدیقی کو میونسپل چیئرمین کے امیدوار کے طور پر میدان میں اتارا جا سکتا ہے۔---بیڑ کی میونسپلٹی کا سنگھاسن کس کے نام؟ بیڑ کے اس بلدیاتی انتخاب میں تمام سیاسی مساوات الٹ چکی ہیں۔ ہر جماعت اپنی چال بڑی احتیاط سے چل رہی ہے۔ عوام کی نظریں اب صرف ایک سوال پر ٹکی ہیں! شرد پوار کا یہ سیاسی اشارہ آخر کس کے حق میں جاتا ہے؟ اور بیڑ کی میونسپل کرسی پر کون بیٹھے گا ہاتھ، جھاڑو، یا کوئی نیا پتّا؟

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کولیسٹرول کو نظرانداز نہ کریں

سوشل ڈیسک

ہائی بلڈ کولیسٹرول کی سطح (خراب ڈی ایل ڈی) جسمانی صحت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔کولیسٹرول ایک مومی مادہ ہے جو عام طور پر خلیے کی جھلیوں اور ہارمونز (جیسے ایسٹروجن اور ٹیسٹوسٹیرون) کی تشکیل کے لیے درکار ہوتا ہے۔ یہ وٹامن ڈی کی ترکیب اور بائل ایسڈ کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے، جو چکنائی کے عمل انہضام میں معاون ہے۔تاہم، ہائی بلڈ کولیسٹرول کی سطح خون کی نالیوں کو تنگ کرسکتی ہے، جس سے دل کی بیماری اور فالج کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ہائی کولیسٹرول اکثر ابتدائی مراحل میں کوئی علامات نہیں دکھاتا ہے۔ بہت سے لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ ان کے جسم میں کولیسٹرول زیادہ ہے۔ تاہم بعض انتباہی علامات کو پہچاننے سے اس خطرے کی جلد شناخت میں مدد مل سکتی ہے۔تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ طرز زندگی، جینیاتی اثرات، اور دیگر صحت کی حالتیں کولیسٹرول کی سطح کا تعین کرتی ہیں۔ آئیے جسم میں ہائی کولیسٹرول کی پانچ اہم علامات پر غور کرتے ہیں۔

ہائی کولیسٹرول کی ابتدائی علامات

برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن (BHF) کے مطابق ہائی کولیسٹرول کی سنگین علامات درج ذیل ہیں۔

سینے میں درد

ہائی کولیسٹرول ایتھروسکلروسیس کا باعث بن سکتا ہے۔ ایتھروسکلروسیس شریانوں میں چربی، کولیسٹرول اور دیگر مادوں کا جمع ہونا ہے۔اسے شریانوں کا سخت ہونا بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دل کی بیماری ہے،لیکن یہ پورے جسم کی شریانوں کو متاثر کرسکتی ہے۔

سانس کی قلت

ہائی کولیسٹرول خون کے بہاؤ کو کم کرنے کا سبب بن سکتا ہے، جو پھیپھڑوں کو آکسیجن کی فراہمی کو محدود کرسکتا ہے، جس سے جسمانی سرگرمی کے دوران یا چپٹے لیٹے ہوئے سانس لینا مشکل ہوجاتا ہے۔

مسلسل تھکاوٹ اور سانس کی قلت

ہائی کولیسٹرول شریانوں کو تنگ کرتا ہے، جس سے پٹھوں اور اعضاء کو آکسیجن کی فراہمی کم ہوتی ہے۔ یہ دل کو زیادہ محنت کرنے پر مجبور کرتا ہے، جس سے تھکاوٹ اور سانس کی قلت جیسے سنگین مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس کو نظر انداز کرنے سے دل کی بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

بازوؤں اور ٹانگوں میں بے حسی، جھنجھناہٹ یا درد

کولیسٹرول ٹانگوں میں خون کی نالیوں کو بھی روک سکتا ہے۔اس حالت کو پیریفرل آرٹری ڈیزیز (PAD) کہا جاتا ہے۔ چلنے یا ورزش کرتے وقت آپ کو اپنے پیروں میں بھاری پن یا جلن محسوس ہوسکتی ہے۔درد عام طور پر آرام کرنے کے بعد کم ہوجاتا ہے، لیکن اگر مسئلہ بڑھ جاتا ہے، تو آپ کھڑے ہونے پر بھی درد محسوس کرسکتے ہیں۔اس قسم کا درد جسم کے دیگر حصوں میں شریانوں کے مسائل کی علامت بھی ہوسکتا ہے۔ شریانوں میں کولیسٹرول کے ذخائر بازوؤں اور ٹانگوں میں خون کے بہاؤ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں، جس سے بے حسی، جھنجھناہٹ یا درد ہوسکتا ہے۔

اکزانتھامس

یہ جلد کے نیچے چربی کے ذخائر ہیں، جو اکثر کہنیوں، گھٹنوں یا کولہوں پر پیلے رنگ کے گانٹھوں یا ٹکڑوں کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اکزانتھامس آنکھوں کے ارد گرد کولیسٹرول کے ذخائر، پلکوں پر پیلے دھبوں کے طور پر ظاہر ہونا بھی ہائی کولیسٹرول کی علامت ہوسکتی ہے۔

ہارٹ اٹیک اور اسٹروک

شدید حالتوں میں ہائی کولیسٹرول ایتھروسکلروسیس کا سبب بن سکتا ہے، جو خون کے جمنے اور شریانوں میں رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے، جس سے دل کا دورہ پڑ سکتا ہے یا فالج کا خطرہ ہے۔

فالج کی علامات-

ان میں چہرے، بازوؤں یا ٹانگوں میں اچانک بے حسی یا کمزوری، الجھن، بولنے یا سمجھنے میں دشواری، اور بینائی کے مسائل شامل ہوسکتے ہیں۔

ہائی کولیسٹرول کی وجوہات

غیر صحت بخش خوراک

سیر شدہ اور ٹرانس چکنائی سے بھرپور غذائیں، جیسے گوشت، مکمل چکنائی والی دودھ کی مصنوعات، تلی ہوئی غذائیں، میٹھی بیکری کی مصنوعات، اور پراسیس شدہ نمکین، ایل ڈی ایل (خراب) کولیسٹرول کو بڑھاتے ہیں۔صحت مند چکنائی جیسے مچھلی، گری دار میوے، زیتون کا تیل اور دیگر غذائیں کھانے سے کولیسٹرول کو کنٹرول کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

ورزش کی کمی

ورزش سے ایچ ڈی ایل (اچھا) کولیسٹرول بڑھتا ہے، جو خون میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔تاہم، ورزش کی کمی ایچ ڈی ایل کولیسٹرول کو کم کرتی ہے اور خراب کولیسٹرول کے جمع ہونے میں اضافہ کرتی ہے۔اس لیے روزانہ کی ورزش، جیسے چہل قدمی، تیراکی، یا سائیکلنگ، ہائی کولیسٹرول کو کنٹرول کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

جینیاتی اثرات

کچھ معاملات میں، کولیسٹرول وراثت ہے۔ خاندانی ہائپرکولیسٹرولیمیا ایک جینیاتی حالت ہے جس میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی سطح پیدائش سے ہی موجود ہوتی ہے۔

ہائی کولیسٹرول کی وجہ سے صحت کے مسائل

اگر دل کو خون فراہم کرنے والی شریانیں متاثر ہوتی ہیں تو یہ سینے میں درد کا باعث بنتی ہے جس سے دل کی شریانوں کی بیماری ہوتی ہے۔

دل کا دورہ

اگر تختی پھٹ جائے یا ٹوٹ جائے تو خون کا جمنا بن سکتا ہے۔کولیسٹرول کا جمنا پھٹنے کی جگہ پر خون کے بہاؤ کو روک سکتا ہے یا مکمل طور پر ٹوٹ سکتا ہے، اگر دل کے کسی حصے میں خون کا بہاؤ بند ہوجائے تو دل کا دورہ پڑتا ہے۔ دل کا دورہ ایک ہنگامی صورت حال ہے جسے فوری علاج کی ضرورت ہے۔

فالج

ایک فالج اس وقت ہوتا ہے جب خون کا جمنا دماغ کے کسی حصے میں خون کے بہاؤ کو روکتا ہے۔ یہ بھی ایک ہنگامی حالت ہے جسے فوری علاج کی ضرورت ہے۔

اجوائن کے کرشمے بے شمار

ذائقے اور صحت کے لئے استعمال کریں

جڑی بوٹیوں کی افادیت زمانہ قدیم سے مسلمہ ہے۔ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک میں لوگوں کی کثیر تعداد میں مختلف جڑی بوٹیوں اور گھریلو ٹوٹکوں کے ذریعے عام بیماریوں کا علاج فروغ پارہا ہے۔یقینا قدرتی جڑی بوٹیوں کے استعمال سے لوگوں کی صحت پر جو بہتر دیرپا اثرات مرتب ہو رہے ہیں اس سے اسے بے پناہ مقبولیت حاصل ہورہی ہے۔جرمنی میں خواتین کمسن بچوں کو ادویات نہیں دیتی ہیں بلکہ انہیں سونف کا پانی پلایا جاتا ہے۔ان کا خیال ہے سونف کا پانی ابال کر اگر بچے کو پلایا جائے تو یہ پیٹ کی کئی تکالیف سے نجات دلاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہر نعمت میں کوئی نہ کوئی افادیت پوشیدہ ہے۔ایسی ہی ایک اجوائن ہے جس میں اللہ نے کئی خاصیتیں پوشیدہ رکھی ہیں۔

یہ سردی سے بچاؤ کے ساتھ ساتھ کئی امراض میں مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔

اجوائن سیاہی مائل ایک ایسا بھورا بیج ہے جس کی تاثیر گرم وخشک ہے۔اجوائن کی دو مشہور اقسام ہیں۔

اجوائن دیسی (اجوائن خراسانی)

دیسی اجوائن دھنیے کے پتوں سے مشابہت رکھتی ہے۔اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔اس کا پودا Soyal کے پودے کی طرح ہوتا ہے۔اس کا پھول سفید رنگ کا ہوتا ہے پھولوں کے بعد اس پر چھوٹے چھوٹے بیج لگتے ہیں جو دیسی اجوائن کے دانے کہلاتے ہیں۔

اجوائن کے یہ دانے مختلف پکوان میں استعمال ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف امراض کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔یہ جگر کی سختی دور کرتی ہے۔یہ جسم کے زہریلے مادوں کو تحلیل کرتی ہے، دل کو طاقت فراہم کرنے کے علاوہ اجوائن اعصابی درد کے لئے بہت مفید ہے۔اس کا عرق معدے اور جگر کے کئی امراض میں اکسیر کا کام کرتا ہے۔گلے کے امراض خاص طور پر ٹانسلز کے لئے اجوائن مفید ہے۔

2 چمچ دیسی اجوائن کو ایک گلاس پانی میں اچھی طرح جوش دیں پھر اس نیم گرم پانی سے صبح و شام غرارے کریں۔ پہلے دن سے ہی فائدہ محسوس ہوگا۔

ٹانسلز یا گلے کے امراض میں ترش اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے اور اس علاج کو 15 سے 20 دن تک جاری رکھنا چاہئے۔گلے کے ہر مرض میں افاقہ ہو گا۔زکام کی صورت میں اجوائن کو گرم کر کے ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنا کر سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں جس سے زکام کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔

گھریلو خواتین سردیوں کی آمد پر اجوائن سے مختلف پکوان بھی تیار کرتی ہیں چونکہ اس کی تاثیر گرم ہوتی ہے اور اس کو سردی کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اس لئے سردیوں کی آمد پر گھر کی بڑی بوڑھیاں اجوائن سے بنی اشیاء تیار کرتی ہیں اور خاص طور پر بچوں کو اسے کھلایا جاتا ہے اور بڑے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں۔

وہ خوراک جو آپ کے جسم کی بو پرکشش بنا سکتی ہے

شاہین علی

لہسن، گوشت، اور یہاں تک کہ روزے بھی ہمارے جسم کی بو کو بدل سکتے ہیں اور اس بات پر اثر انداز ہوسکتے ہیں کہ ہم دوسروں کے لیے کتنے پرکشش نظر آتے ہیں۔

جس طرح ہر شخص کی انگلیوں کے نشان منفرد ہوتے ہیں اسی طرح ہر انسان کی بو بھی منفرد ہوتی ہے۔ہماری شخصیت، جیسے کہ ہم کتنے ملنسار یا حساس ہیں، نیز ہماری ذہنی حالت اور صحت، یہ سب ہمارے جسم کی بو کو متاثر کرتے ہیں۔

سکاٹ لینڈ کی یونیورسٹی آف سٹرلنگ میں سماجی نفسیات کے پروفیسر کریگ رابرٹس کا کہنا ہے کہ 'پچھلی چند دہائیوں کی تحقیق سے واضح طور پر یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہماری بو ہمارے جینز، ہارمونز، صحت اور حفظان صحت کی عادات سے تشکیل پاتی ہے۔' چاہے ہم مرد ہوں یا عورت، جوان ہوں یا بوڑھے، صحت مند ہوں یا بیمار، خوش ہوں یا غمگین، ہماری بو ہمارے جسم کی حالت کو ظاہر کرتی ہے۔'

ان میں سے بہت سی چیزیں ہمارے بس کے باہر ہیں، لیکن کچھ ہمارے اختیار میں ہیں۔ان میں سب سے اہم ہماری خوراک ہے۔

ہم جو کھاتے ہیں اس سے نہ صرف ہمارے جسم کی بو بدلتی ہے بلکہ یہ بھی طے کرتی ہے کہ ہم دوسروں کے لیے کتنے پرکشش نظر آتے ہیں۔اس میدان میں چھوٹی لیکن روز افزوں تحقیق سے نئے نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔

بگانس اور پسینہ

ھمٹن کی سٹیٹ یونیورسٹی آف نیویارک میں ہیلتھ اینڈ ویلنس سٹڈیز کی اسٹنٹ پروفیسر لینا بیگڈ اشے بتاتی ہیں کہ کھانا ہمارے جسم کی بو کو دو بڑے طریقوں یعنی ہمارے نظام انہضام اور ہماری جلد کی سطح پر متاثر کرتا ہے۔

سب سے پہلے، جب ہمارا کھانا ہضم ہوتا ہے تو آنتوں میں موجود بیکٹیریا کھانے کو توڑ دیتے ہیں۔ اس عمل کے دوران کھانے میں موجود کیمیکلز اور بیکٹیریا گیس پیدا کرتے ہیں جو غیر مستحکم مالیکیولز ہیں اور جسم سے اسی شکل میں خارج ہوتی ہیں جیسے کھانا کھایا گیا تھا۔

اسی وجہ سے کئی بار سانس سے بدبو نکلتی ہے۔ یہ حالت 'ہیلیٹوسس' کہلاتی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً ایک تہائی بالغ افراد کسی نہ کسی شکل میں اس کیفیت کا شکار رہتے ہیں، حالانکہ اس کی دیگر وجوہات بھی ہوسکتی ہیں۔

دوسرا راستہ جلد ہے۔ جب کھانے کے کیمیائی اجزا جسم میں ہضم ہو کر ٹوٹ جاتے ہیں تو ان میں سے کچھ خون کے ذریعے جسم کے مختلف حصوں تک پہنچ جاتے ہیں۔

ان مادوں کا ایک حصہ پسینے کی صورت میں جلد کے ذریعے خارج ہوتا ہے۔ وہاں یہ جلد پر بیکٹیریا کے ساتھ مل کر بدبو پیدا کرتے ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ پسینے میں بذات خود کوئی بو نہیں ہوتی، لیکن جب یہ بیکٹیریا کے ساتھ رابطے میں آتا ہے تو اس سے بدبو پیدا ہوتی ہے۔

مختلف کھانوں میں مختلف کیمیائی مرکبات ہوتے ہیں، جو جسم کے مختلف حصوں کو متاثر کرتے ہیں لیکن تقریباً ہمیشہ، ایک مضبوط یا تیز بو کو سلفر سے منسوب کیا جاتا ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ کچھ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ سلفر پر مشتمل چند مرکبات بعض اوقات انسان کو زیادہ پرکشش بنا سکتے ہیں۔

پھل اور سبزیاں

بروکولی، بند گوبھی، برسلز کے سپراؤٹ اور پھول گوبھی کو صحت مند غذا کا حصہ سمجھا جاتا ہے لیکن ان میں سلفر مرکبات کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ان سے اکثر سڑے ہوئے انڈوں جیسی بدبو آتی ہے۔ نیوٹریشن تھراپسٹ کیری بیین کے مطابق، جب سلفر پر مشتمل یہ مرکبات خون کے ذریعے جسم میں گردش کرتے ہیں اور جلد پر موجود بیکٹیریا کے ساتھ رابطے میں آتے ہیں، تو پسینہ ایک مضبوط اور تیز بو حاصل کرتا ہے۔

گوبھی کی قسم کی سبزیوں کی طرح لہسن اور پیاز جیسی اشیاء ہماری سانسوں اور پسینے کی بو کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب یہ غذائیں ہضم ہو جاتی ہیں، تو وہ بدبو پیدا کرنے والے مرکبات جیسے ڈائلائل ڈسلفائیڈ اور ایلیل میتھائل سلفائیڈ بناتے ہیں۔ یہ مرکبات مختلف اوقات میں جسم سے خارج ہوتے ہیں۔ کچھ استعمال کے فوراً بعد خارج ہو جاتے ہیں، جبکہ ایلیل میتھائل سلفائیڈ تقریباً 30 منٹ کے بعد اپنے عروج پر ہوتی ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ متعدد مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ جہاں لہسن سانس کی بدبو کا باعث بن سکتا ہے، وہیں یہ جسم کے پسینے کی بو کو بھی زیادہ دلکش بنا سکتا ہے۔

ایک تحقیق میں 42 مردوں نے پسینہ اکٹھا کرنے کے لیے 12 گھنٹے تک اپنی بغلوں میں سوتی پیڈ پہنے۔ان میں سے کچھ نے تھوڑی مقدار میں لہسن کھایا، کچھ نے بڑی مقدار میں کھایا، اور کچھ نے لہسن کی سپلیمنٹس لیں۔

اس کے بعد، 82 خواتین سے پیڈ کی بو کی درجہ بندی کرنے کو کہا گیا۔ درجہ بندی اس بات پر مبنی تھی کہ بو کتنی خوشگوار تھی، کتنی دلکش، کتنی غالب اور کتنی مضبوط تھی۔

نتائج سے معلوم ہوا کہ کم لہسن کھانے والوں کی بو میں کوئی خاص فرق نہیں تھا، لیکن زیادہ لہسن کھانے والوں کو زیادہ پرکشش اور مطلوبہ درجہ دیا گیا۔ یہاں تک کہ شرکاء جنھوں نے لہسن کی سپلیمنٹس لی تھیں انھیں زیادہ پرکشش قرار دیا گیا۔

اس تجربے کی سربراہی کرنے والے سائنسدان جان ہیولیک جمہوریہ چیک کی چارلس یونیورسٹی میں انسانی اخلاقیات اور کیمیکل کمیونیکیشن میں کام کرتے ہیں۔

انھوں نے کہا: 'ہم نے اس مطالعہ کو تین بار دہرایا کیونکہ ہم واقعی نتائج سے حیران تھے۔'

جان ہیولیک کا ماننا ہے کہ لہسن میں موجود اینٹی آکسیڈنٹ اور جراثیم کش خصوصیات جسمانی صحت کو بہتر بناتی ہیں اور یہی وجہ ہوسکتی ہے کہ خواتین کو لہسن زیادہ کھانے والے مردوں کی بو پسند آتی ہے۔

کچھ سبزیاں ہماری سونگھنے کی حس کو مختلف طریقے سے متاثر کرتی ہیں۔مثال کے طور پر، ایسپراگس کے پودے میں ایسپراگیوسک ایسڈ نامی ایک مرکب ہوتا ہے جو جب جسم میں ہضم ہوتا ہے تو یہ گندھک کے مرکبات جیسے میتھینتھیول اور ڈائمتھائل سلفائیڈ پیدا کرتا ہے۔ یہ کیمیکلز پسینے اور پیشاب دونوں میں مخصوص بو کے لیے ذمہ دار ہیں۔

سلفر کے مرکبات انتہائی غیر مستحکم ہوتے ہیں، یعنی وہ آسانی سے ہوا میں پھیل جاتے ہیں۔اس لیے ٹوائلٹ میں بھی ان کی بو آسانی سے محسوس کی جاسکتی ہے۔ یہ بدبو عام طور پر پانچ گھنٹے سے زیادہ برقرار رہتی ہے۔ضروری نہیں کہ یہ بدبو ہر فرد میں موجود ہو۔مختلف تحقیقات میں مختلف نتائج سامنے آئے۔

پیاز کا رس اور اہم فوائد

پیاز کا رس پینے کے کئی اہم فوائد ہوسکتے ہیں، خاص طور پر اس میں موجود طاقتور مرکبات اور اینٹی آکسیڈنٹس (antioxidants) کی وجہ سے۔

اہم فوائد میں شامل ہیں:

☆ دل کی صحت: پیاز کوارسیٹن (quercetin) نامی فلیوونائڈ (flavonoid) سے بھرپور ہوتی ہے، جو بلڈ پریشر کو کم کرنے، کولیسٹرول کو بننے سے روکنے، اور مجموعی طور پر دل کے افعال کو بہتر بنانے میں مدد کرسکتا ہے۔

☆ بالوں کی نشوونما اور صحت: پیاز کا رس بالوں کی نشوونما کو تحریک دینے کے لیے ایک مقبول قدرتی علاج ہے۔ یہ کھوپڑی میں خون کی گردش (blood circulation) کو بڑھاتا ہے اور سلفر فراہم کرتا ہے، جو بالوں کی پیداوار کا ایک اہم جزو ہے۔

☆ ہاضمے کی صحت: پیاز میں پری بائیوٹکس ہوتے ہیں جو آنتوں میں اچھے بیکٹیریا کو خوراک فراہم کرتے ہیں۔صحت مند آنتیں غذائی اجزاء کے جذب کے لیے اہم ہیں۔

☆ جلد کے فوائد: پیاز میں وٹامن سی (Vitamin C) اور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں جو جلد کو زہریلے مادوں سے پاک (detoxify) کرنے، مہاسوں اور داغ دھبوں کو کم کرنے، اور جلد کی رنگت کو بہتر بنانے میں مدد کرسکتے ہیں۔

☆ سوزش میں کمی: پیاز میں ایسے مرکبات ہوتے ہیں جو جسم کی اندرونی سوزش کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں، جس کا تعلق گٹھیا اور دمہ جیسی بیماریوں سے ہے۔

☆ بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنا: پیاز انسولین کی حساسیت کو منظم کرنے میں مدد کرسکتی ہے، جو ذیابیطس کے مریضوں کے لیے مفید ہوسکتی ہے۔

احتیاط: پیاز کے رس کی بو تیز ہوتی ہے اور بعض اوقات یہ آنکھوں یا جلد میں جلن پیدا کرسکتا ہے۔اسے پینے سے پہلے یا کسی بھی صحت کی حالت کے لیے استعمال کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کریں۔کیا آپ پیاز کے رس کو بالوں کے لیے استعمال کرنے کا طریقہ جاننا چاہیں گے؟

ایواکاڈو سپر فروٹ

صباگل حسن

اسے بڑی جسامت کی ناشپاتی سے تشبیہ دی جاتی ہے۔گہرے ہرے رنگ کا یہ سپر فروٹ متعدد بیماریوں میں تریاق ثابت ہوتا ہے۔ماہرین صحت اسے گوبھی اور واٹر کریس (ایک سخت جان مگر سدابہار پودا جو بہتے پانی میں اُگتا ہے اور جس کی چرپری پتیاں سلاد بنانے کے کام آتی ہیں) کے خاندان سے تعلق رکھنے والا پھل کہا جاتا ہے مگر یہ ذائقے میں مٹھاس نہیں رکھتا۔

پاکستان میں یہ پھل دستیاب ہے مگر عام طور پر حسن کی افزائش کے مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے تاہم نئی نسل اور سبزیوں کے سوپ اور سلاد پسند کرنے والے شائقین میں بہت مقبول ہے۔کچھ خواتین ایواکاڈو کا پیسٹ بنا کے کاٹیج چیز اور کریکرز کے ساتھ سینڈوچز تیار کرتی ہیں۔یہ غذا بہترین غذائیت رکھتی اور ذائقے میں بھی اعلیٰ ہوتی ہے۔

کن وجوہ کی بنا پر ایواکاڈو خوراک میں شامل کیا جائے؟

یہ وٹامن A (بیٹا کیروٹین اور Lutein) سے بھرپور ہے اور یہ وٹامن ہماری بینائی اور آنکھوں کے کئی امراض میں مدافعتی کردار ادا کرتا ہے۔

موتیابند کے دور میں بھی اسے کھانا مفید ہے۔یہ آنکھوں کے عضلات کو تقویت دیتا ہے۔ٹشوز کو محفوظ کرتا ہے۔اس میں وٹامن C اور E قوت مدافعت مہیا کرنے کے لئے معادن ہوتے ہیں اور جلدی امراض سے بچاؤ کے لئے بہترین حل ہے۔یہ کولاجن عضلات جلد کے نشانات کھنچاؤ ڈھیلا پن کے لئے بھی مناسب افادیت رکھتا ہے۔قدرتی نکھار اور جلد کی تابناکی کے لئے اس پھل کو کاسمیٹکس میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔

اور اگر آپ پھل کو تراش کر ابٹن یا ماسک کی طرح استعمال کریں تو چہرے کی موجودہ حالت اور بعد از استعمال کی رنگت میں زمین و آسمان کا فرق محسوس کریں گی کیونکہ اس پھل میں اینٹی آکسیڈنٹس بھی شامل ہیں لہٰذا کئی اقسام کے کینسرز سے بچاتا ہے۔

نئی ماں بننے والی خواتین کی غذا میں اسے شامل کرنے کے متعدد فوائد ہیں یعنی قدرتی غذا کی شکل میں انہیں فولیٹ (وٹامن B) ملتا ہے۔

ایسے تمام نقائص جو اندرونی طور پر زچگی میں مسائل پیدا کرتے ہیں اور اسقاط کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ایواکاڈو کی سلاد ایسی مائیں کھالیں تو ان میں فولاد (آئرن) کی مقدار بڑھے گی اور فولاد کا مطلب یہ ہوا کہ ان میں خون کی کمی کا مسئلہ پیدا نہیں ہوگا۔وہ خود بھی صحت مند رہیں گی اور بچے کی بڑھوتری اور صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔اس کے علاوہ اس پھل میں پوٹاشیم موجود ہے اور یہ جز کیلے میں بھی پایا جاتا ہے اور ایواکاڈو میں فائبر کے علاوہ Oleic Acid بھی موجود ہے جو خراب کولیسٹرول LDL کی سطح کم کرتا ہے۔یہ دل کا دوست پھل بھی ہے اور اعصابی تناؤ کو کم کرنے میں معاون بھی ہے۔

خطرناک دماغی بیماری سے بچنے کیلئے کتنا چلنا ضروری ہے؟

ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ روزانہ 5000 سے زیادہ قدم چلنا دماغی کارکردگی میں تنزلی اور الزائمرز بیماری سے متعلقہ پروٹین کے دماغ میں جمع ہونے کی رفتار کو سست کرسکتا ہے۔ 14 برس تک جاری رہنے والی تازہ ترین تحقیق اس نوعیت کا پہلا مطالعہ ہے جس میں مختلف اقسام کی سرگرمیوں اور الزائمرز کی اہم علامات کے درمیان تعلق کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین (جنہوں نے 50 سے 90 برس کے درمیان 294 افراد سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کا جائزہ لیا) کو تحقیق میں یہ بھی معلوم ہوا کہ جن میں الزائمرز کی ابتدائی علامات سامنے آچکی ہیں ان کو بیماری کو بڑھنے سے روکنے کے لیے مناسب مقدار میں ورزش فائدہ پہنچا سکتی ہے۔تحقیق میں شامل افراد کے دماغ میں ایمیلائڈ اور ٹاؤ نامی پروٹینز موجود تھے اور ان میں ڈیمینشیا کی کوئی علامت سامنے نہیں آئی تھی۔ان سب افراد کی جسمانی سرگرمی (جیسے کہ چہل قدمی) کی پیمائش کے لیے ان کو پیڈومیٹر پہنائے گئے اور ان کے دماغوں کے اسکین کیے گئے اور 14 برس تک ان کی دماغی کارکردگی کا معائنہ بھی کیا گیا۔تحقیق میں معلوم ہوا کہ جن افراد کی جسمانی سرگرمی زیادہ تھی ان کی سوچنے اور یادداشت کی صلاحیت دماغ میں موجود ایمیلائڈ پروٹینز کی وجہ سے کم رفتار کے ساتھ متاثر ہورہی تھی۔

خشک انجیر کے جادوئی اثرات جانئے

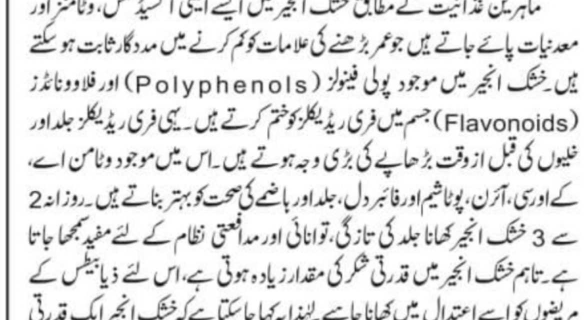

ماہرین غذائیت کے مطابق خشک انجیر میں ایسے اینٹی آکسیڈنٹس، وٹامنز اور معدنیات پائے جاتے ہیں جو عمر بڑھنے کی علامات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔خشک انجیر میں موجود پولی فینولز (Polyphenols) اور فلاوونائڈز (Flavonoids) جسم میں فری ریڈیکلز کو ختم کرتے ہیں۔یہی فری ریڈیکلز جلد اور خلیوں کی قبل از وقت بڑھاپے کی بڑی وجہ ہوتے ہیں۔اس میں موجود وٹامن اے، کے اور سی، آئرن، پوٹاشیم اور فائبر دل، جلد اور ہاضمے کی صحت کو بہتر بناتے ہیں۔روزانہ 2 سے 3 خشک انجیر کھانا جلد کی تازگی، توانائی اور مدافعتی نظام کے لئے مفید سمجھا جاتا ہے۔تاہم خشک انجیر میں قدرتی شکر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، اس لئے ذیابیطس کے مریضوں کو اسے اعتدال میں کھانا چاہیے۔لہٰذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ خشک انجیر ایک قدرتی اینٹی ایجنگ سپر فوڈ ہے، جو نہ صرف صحت بلکہ خوبصورتی کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

......اور اب اسرائیلی وزیر دفاع کا غزہ کی تمام سرنگیں تباہ کرنے کا حکم

آخری سرنگ تک نہ چھوڑی جائے، اگر سرنگیں نہ ہوں گی تو حماس بھی نہیں ہوگا، ایکس پر کاٹز کا بیان

تل ابیب: مشرق وسطیٰ کیلئے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف اس بات کی تصدیق کر چکے ہیں کہ واشنگٹن اسرائیل پر دباؤ ڈال رہا ہے تاکہ جنوبی غزہ پٹی میں پھنسے ہوئے حماس کے جنگجوؤں کو اپنے ہتھیار جمع کرانے کے بعد نکلنے کی اجازت دی جائے۔ تاہم اس کے باوجود اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاتز نے بالکل برعکس موقف اختیار کیا ہے۔ کاتز کے اعلان کے مطابق انھوں نے فوج کو غزہ کی تمام سرنگیں مکمل طور پر تباہ کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ کاتز نے جمعہ کو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان میں کہا کہ میں نے اسرائیلی فوج کو ہدایت دی ہے کہ غزہ کی تمام سرنگوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا جائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ میں نے حکم دیا ہے کہ آخری سرنگ تک ان کا صفایا کر دیا جائے۔ اسرائیلی وزیر نے دوٹوک انداز میں کہا "اگر سرنگیں نہیں ہوں گی، تو حماس بھی نہیں ہوگی"۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا جب امریکی ایلچی وٹکوف نے انکشاف کیا تھا کہ امریکہ، اسرائیل پر زور دے رہا ہے کہ وہ رفح کی زیر زمین سرنگوں میں پھنسے حماس کے 100 سے 200 جنگجوؤں کیلئے ایک محفوظ گزرگاہ فراہم کرے، بشرطیکہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔ وٹکوف کے مطابق یہ اقدام غیر مسلح کیے جانے اور عام معافی کے ایک بڑے پروگرام کیلئے ماڈل ثابت ہوسکتا ہے۔ اسرائیلی تخمینوں کے مطابق غزہ میں حماس کے 200 سے 300 جنگجو اب بھی زیر زمین سرنگوں میں موجود ہیں۔ ادھر امریکی اخبار 'وال اسٹریٹ جرنل' کے مطابق حماس نے ثالثوں کو بتایا کہ یہ تعداد 100 کے قریب ہے۔ اسرائیلی اور عرب حکام کا کہنا ہے کہ زیادہ تر جنگجو رفح میں محصور ہیں، جبکہ کچھ خان یونس، بیت حانون اور الشجاعیہ جیسے علاقوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ عرب ذرائع نے یہ بھی امکان ظاہر کیا ہے کہ کچھ جنگجو خوراک کی قلت کے باعث مر چکے ہوں۔ یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے اسرائیلی فوج اور حماس کے مسلح افراد کے درمیان جھڑپوں نے 10 اکتوبر سے جاری جنگ بندی کو خطرے میں ڈال دیا تھا۔ اس کے بعد امریکہ نے حماس کے ان محصور جنگجوؤں کو 24 گھنٹوں کیلئے "محفوظ راستہ" دینے کی پیشکش کی تھی، تاکہ نئی جھڑپوں سے بچا جا سکے۔ ابتدا میں حماس نے اس پیشکش کو رد کر دیا، تاہم بعد میں اس میں دلچسپی ظاہر کی۔ لیکن اسرائیلی حکام کا کہنا تھا کہ دی گئی مہلت ختم ہو چکی ہے۔ اس دوران نیتن یاہو کی حکومت میں شامل شدت پسند وزرا نے بھی حماس کے جنگجوؤں کو محفوظ راستہ فراہم کرنے کے خیال پر سخت تنقید کی، جس سے صورتحال مزید پیچیدہ اور کشیدہ ہوگئی۔

نیوزی لینڈ میں پیوش گوئل کی مختلف پروگرامس میں شرکت

آکلینڈ: آکلینڈ کے مہاتما گاندھی سنٹر میں ایک پروگرام کے دوران ہند۔ نیوزی لینڈ کے درمیان بڑھتی ہوئی شراکت کا جشن منانے کیلئے معززین، تجارتی قائدین اور ہندوستانی تارکین وطن کی کثیر تعداد یکجا ہوئی۔ اس موقع پر دورہ پر آئے وزیر کامرس وصنعت حکومت۔ ہند مسٹر پیوش گوئل مہمان خصوصی تھے جبکہ دیگر معززین میں وزیر اعظم نیوزی لینڈ کرسٹوفر لکسن، وزیر تجارت ٹوڈ میکلے اور نیوزی لینڈ میں ہندوستان کی ہائی کمشنر محترمہ نیتا بھوشن بھی موجود تھے۔ اس موقع پر شاہ گروپ آف کمپنیز کے سی ای او عمران حسین، نیوزی لینڈ میں روزنامہ سیاست کے نمائندہ سید مجیب (کیو ایس ایم)، اجیت سچدیو، بھارتیہ سماج چیاریٹیبل ٹرسٹ کے صدر نشین، آکلینڈ میں قونصل جنرل آف انڈیا ڈاکٹر مدن موہن سیٹھی کی اہلیہ روشنی چڈھا اور روپا سچدیو و دیگر نے بھی شرکت کی۔

انڈونیشیا میں نماز جمعہ کے دوران خوفناک دھماکہ، ۵۴ رنمازی زخمی

جکارتہ: انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں نمازِ جمعہ کے دوران مسجد میں ہوئے دھماکہ سے کم ازکم 54 افراد زخمی ہو گئے۔ دھماکہ ایک تعلیمی ادارے کی مسجد میں اس وقت ہوا جب نمازِ جمعہ ادا کی جا رہی تھی۔ زخمیوں میں متعدد اساتذہ اور طلبہ بھی شامل ہیں، جنہیں فوری طور پر قریبی ہاسپٹلس میں منتقل کر دیا گیا۔ پولیس اور امدادی اداروں نے علاقہ کو گھیرے میں لیکر تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ جائے وقوعہ سے ایک بندوق اور گولیاں بھی برآمد ہوئی ہیں، جس کے باعث حکام کو شبہ ہے کہ یہ واقعہ دہشت گردی کا نتیجہ ہوسکتا ہے۔ انڈونیشین حکام کا کہنا ہیکہ دھماکے کی نوعیت اور اس کے پس منظر کا تعین کرنے کیلئے تحقیقات جاری ہیں۔

ورجن آسٹریلیا کی پرواز میں آتشزدگی

سڈنی: آسٹریلیا کے برسبین ہوائی اڈہ پر جمعرات کی رات ورجن آسٹریلیا کے ایک طیارہ کے بریک میں لینڈ کرتے وقت وقت آگ لگ گئی۔ جس سے ہنگامی صورتحال پیدا ہوگئی۔ ورجن آسٹریلیا نے جمعہ کو کہا کہ فلائٹ میں عملے کے علاوہ 178 مسافر سوار تھے۔ اس حادثہ میں کوئی بھی زخمی نہیں ہوا۔ ڈارون سے پرواز بھرنے کے بعد بوئنگ 737-800 کے بریک سسٹم میں اس وقت آگ لگ گئی جب وہ مقامی وقت شام 7 بجے کے قریب برسبین ہوائی اڈہ پر لینڈ کر رہا تھا۔ اس حادثہ میں ہوائی اڈے کے فائر فائٹر کے کئی عملے کو آگ بجھانے کیلئے تعینات کیا گیا۔ ایک ایئرلائن کے ترجمان نے کہا کہ آگ پر تیزی سے قابو پالیا گیا اور تمام مسافر اور عملہ بحفاظت اتر گئے۔

حماس اپنے ہتھیار بین الاقوامی فورس کے حوالے کرنے تیار: وٹکوف

واشنگٹن: مشرقِ وسطیٰ کیلئے امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے انکشاف کیا ہیکہ حماس کے بعض عہدیداروں نے انھیں اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے مشیر جیرڈ کوشنر کو بتایا تھا کہ تنظیم اپنے ہتھیار ڈالنے کیلئے تیار ہے۔ یہ ملاقات 9 اکتوبر کو جنگ بندی کے معاہدہ پر دستخط سے چند گھنٹے قبل ہوئی تھی۔ وٹکوف کے مطابق واشنگٹن اسرائیل پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر رفح میں گھیرے میں آئے ہوئے حماس کے جنگجوؤں کو محفوظ راستہ فراہم کرے۔ امریکی ایلچی نے میامی میں امریکی بزنس فورم سے خطاب کے دوران کہا کہ حماس نے ہمیں براہِ راست بتایا کہ وہ ہتھیار ڈالنے پر تیار ہے۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ اگر حماس اپنے وعدہ پر قائم رہتی ہے تو امریکہ کی جانب سے غزہ کیلئے تیار کردہ ترقیاتی منصوبہ واقعی غیر معمولی ہوگا، جو روزگار کے وسیع مواقع فراہم کرے گا۔ وٹکوف نے واضح کیا کہ امریکہ ایک ایسا پروگرام تشکیل دے رہا ہے جس میں ہتھیار چھوڑنا اور عام معافی دونوں شامل ہوں گے۔ اُن کے مطابق حماس نے عندیہ دیا ہیکہ وہ اپنے ہتھیار ایک بین الاقوامی سیکیورٹی فورس کے حوالے کرے گی، جس کی تشکیل آئندہ تین ہفتوں میں ممکن ہے۔ وٹکوف نے مزید بتایا کہ واشنگٹن اسرائیل پر دباؤ ڈال رہا ہیکہ وہ رفح کے زیر زمین سرنگوں میں موجود حماس کے 100 سے 200 جنگجوؤں کیلئے محفوظ گزرگاہ دے، بشرطِ یہ کہ وہ اپنے ہتھیار جمع کرا دیں۔ وٹکوف کے مطابق یہ اقدام جنگ بندی کے تحت اسرائیلی کنٹرول والے علاقہ میں موجود جنگجوؤں کیلئے ایک "ماڈل پروگرام" ثابت ہوسکتا ہے، جو مستقبل میں ہتھیار چھوڑنے کے بڑے منصوبے کی بنیاد بنے گا۔ امریکی ایلچی کے مطابق اس سلسلے میں اُن کی ترک وزیر خارجہ ہاقان فیدان اور اسرائیلی وزیرِ اُمورِ برائے تزویراتی امور رون ڈیرمر سے بات چیت ہوئی ہے۔

بشارالاسد کے کچھ سابق حکام کا ہنوز لبنان میں موجود ہونے کا انکشاف

بیروت: تقریباً ایک سال قبل شام کے سابق نظام حکومت کو اقتدار سے محروم کر دیا گیا تھا۔ تاہم اب بھی اس حوالے سے سوالات موجود ہیں کہ اس نظام کے اہم عہدیداران جن پر شامی عوام کے خلاف جرائم کے الزامات ہیں ... کہاں چلے گئے اور کیسے غائب ہوگئے۔ امریکی نیوز چینل سی این این کی ایک تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ شامی فوج کا سابق جنرل بسام الحسن جو دسمبر 2024 میں نظام کے خاتمے کے بعد فرار ہوگیا تھا، اس وقت بیروت میں موجود ہے۔ لبنان بعض اہم شامی عہدے داروں کیلئے ایک عبوری گزرگاہ بنا جنھوں نے بعد میں ماسکو کا رخ کیا۔ ان میں علی مملوک (سابق سربراہ قومی سلامتی)، محمد محلّا (سابق سربراہ فوجی انٹیلیجنس) اور غیاث دلا (ماہر الاسد کے زیرِ کمان چوتھی ڈویژن کا افسر) شامل ہیں۔ ان افراد کو بیروت سے ماسکو فرار ہوتے دیکھا گیا۔ ادھر عبدالسلام محمود جو فضائی انٹیلیجنس کے تحقیقاتی شعبے کے سربراہ تھے، شام سے لبنان اور پھر ایران پہنچ گئے۔ جبکہ علی ضاہر جو کفاح ملحم کے دفتر سلامتی سے وابستہ تھے، ابھی تک جبل لبنان میں مقیم ہیں۔ حال ہی میں لبنانی عدلیہ کو ایک فرانسیسی عدالتی استدعا موصول ہوئی ہے، جس میں تین سابق شامی سیکیورٹی عہدیداروں جمیل الحسن، علی مملوک اور عبدالسلام محمود کی حوالگی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ فرانس نے ان پر انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے الزامات لگائے ہیں اور بیروت سے لبنان میں ان کے ممکنہ قیام کی تحقیقات کا کہا ہے۔ سیاسی تجزیہ کار نضال السبع کے مطابق عالمی پولیس انٹرپول نے شامی نظام کے سقوط کے فوراً بعد لبنان کو مطلع کیا تھا کہ جمیل الحسن، عبدالسلام محمود اور دیگر تیس افسران لبنان میں ہیں۔ ان میں سے حسن کی حوالگی کا مطالبہ امریکہ نے بھی کیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ فرانس کی تازہ استدعا سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان افسران کے لبنان میں موجود ہونے کے شواہد مل چکے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہیکہ جمیل الحسن لبنان کے ایک دیہی علاقے میں روپوش ہیں اور اپنی رہائش گاہ سے باہر نہیں نکلتے۔ اسی دوران علی مملوک کے اہلِ خانہ بیروت میں رہائش پذیر ہیں اور وہاں ان کے کاروباری مفادات بھی موجود ہیں، جب کہ ان کے بھائی کینسر کے علاج کیلئے بیروت کے ایک ہاسپٹل میں زیرِ علاج ہیں۔ مزید انکشاف ہوا کہ بسام الحسن، جو کیمیائی حملوں اور امریکی صحافی آسٹن ٹائس کے اغوا میں ملوث قرار دیا جاتا ہے۔ وہ پہلے لبنان پہنچا، پھر تہران کی مدد سے ایران گیا اور بعد میں دوبارہ بیروت لوٹ آیا۔ وہاں ایک امریکی تحقیقاتی ٹیم نے اس سے پوچھ گچھ کی، جس میں اس نے مبینہ طور پر بتایا کہ ٹائس کے قتل کا حکم خود بشارالاسد نے دیا تھا۔

قازقستان اسرائیل کے ساتھ ابراہیمی معاہدہ میں شامل ہوگیا، ٹرمپ کا اعلان

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ قازقستان نے باضابطہ طور پر معاہدہ ابراہیمی (Accords Abraham) میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ یہ اعلان وائٹ ہاؤس میں وسط ایشیائی ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا گیا، جس میں قازقستان کے صدر بھی شریک تھے۔ اس موقع پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ قازقستان ان کی دوسری مدتِ صدارت میں معاہدہ ابراہیمی میں شامل ہونے والا پہلا ملک بن گیا ہے۔ ٹرمپ نے قازقستان کو "شاندار ملک" اور "باصلاحیت قیادت رکھنے والی قوم" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ دنیا میں امن، تعاون اور خوشحالی کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم جلد مزید ممالک کو معاہدہ ابراہیمی میں شامل ہوتے دیکھیں گے، جو مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کی بنیاد بنے گا"۔ امریکی نمائندہ خصوصی برائے مشرق وسطیٰ اسٹیو وٹکوف نے بھی ایک روز قبل عندیہ دیا تھا کہ ایک اور ملک معاہدہ ابراہیمی میں شمولیت کا اعلان کرے گا، جس کے تحت اسرائیل اور مسلم اکثریتی ممالک کے درمیان تعلقات معمول پر لائے جارہے ہیں۔

انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے مہاراشٹر اسٹیٹ اردو اکیڈمی کے نئے کارگزار صدر حسین اختر کو مبارکباد پیش کی

مالیگاؤں: (خیال اثر) مہاراشٹر اسٹیٹ اردو اکیڈمی کے نومنتخب کارگزار صدر جناب حسین اختر کو انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اُردو زبان و ادب کے فروغ اور بقاء کے لیے ان کی تقرری کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ حضرت صابر نورانی نے کہا کہ "اردو ہماری تہذیب، ثقافت اور شناخت کی زبان ہے، مگر افسوس آج یہی زبان اپنے ہی گھروں میں اجنبی بنتی جارہی ہے۔ ایسے نازک وقت میں اگر اردو اکیڈمی کی قیادت کسی باصلاحیت، دردمند اور ادبی ذوق رکھنے والی شخصیت کے ہاتھوں میں آئے تو یہ اردو کے لیے نئی صبح کی بشارت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "حسین اختر صاحب سے ہمیں بڑی اُمیدیں وابستہ ہیں۔ آج اردو اخبارات اپنی بقاء کی جنگ لڑ رہے ہیں، ادبی رسائل دم توڑ رہے ہیں، اور نئی نسل میں اردو کی ترویج کے لیے سنجیدہ اقدامات کی اشد ضرورت ہے۔ میری اکیڈمی سے گزارش ہے کہ وہ صرف فنڈ زیا ایوارڈ ز تک محدود نہ رہے، بلکہ اردو کے فروغ کے لیے تعلیمی سطح پر مہم چلائے، صحافتی اداروں کو سہارا دے، اور نوجوان نسل کو اردو کے قریب لانے کے لیے جدید ذرائع استعمال کرے۔" اس موقع پر حسین اختر صاحب نے حضرت صابر نورانی کے نیک جذبات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "اردو اکیڈمی عوام کی امانت ہے، ہم اس کی ذمہ داری کو بھرپور طریقے سے نبھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ اردو زبان کو سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں اور عوامی زندگی میں اس کا جائز مقام دلانے کے لیے مؤثر منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اردو کو صرف جذباتی وابستگی کی زبان نہ سمجھا جائے بلکہ اسے عملی اور معاشی امکانات سے جوڑا جائے تاکہ نوجوان اس زبان سے محبت کے ساتھ مفاد بھی حاصل کرسکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اردو اخبارات ہمارے سماج کی آواز ہیں۔ اکیڈمی کی اولین ترجیح ہوگی کہ اردو صحافت کو استحکام بخشا جائے، چھوٹے اخباروں اور رسائل کو مالی اور تکنیکی مدد فراہم کی جائے، تاکہ وہ بدلتے ہوئے دور کے تقاضوں کے مطابق خود کو استوار کرسکیں۔ گفتگو کے اختتام پر حضرت صابر نورانی نے دعا کی کہ "اللہ تعالیٰ حسین اختر صاحب کو اردو زبان و ادب کی خدمت کے لیے توفیق عطا فرمائے، اور ان کے ذریعہ مہاراشٹر میں اردو کو نئی زندگی ملے۔ یہ ملاقات نہ صرف ایک رسمی مبارکبادی گفتگو تھی بلکہ اردو کے مستقبل پر ایک سنجیدہ فکری تبادلہ خیال بھی ثابت ہوئی، جس نے اردو حلقوں میں امید کی نئی کرن روشن کردی۔

پُراسرار وائٹ پاؤڈر کے باعث کئی افراد بیمار

واشنگٹن: امریکی ریاست میری لینڈ کے فوجی اڈہ پر پُراسرار وائٹ پاؤڈر سے بھرا پیکٹ کھولنے سے کئی افراد بیمار ہوگئے جبکہ متعدد کو ہاسپٹل منتقل کر دیا گیا۔ واشنگٹن ڈی سی کے قریب واقع جوائنٹ بیس اینڈریوز سے جاری بیان میں بتایا گیا کہ ایک شخص نے مشکوک پیکٹ کھولا تو فوجی اڈہ کی ایک عمارت کو ہنگامی طور پر خالی کروانا پڑا۔ احتیاطاً عمارت اور اس سے ملحقہ عمارت کو خالی کروالیا گیا اور علاقہ کو چاروں اطراف سے محفوظ کر لیا گیا۔ فوجی اڈہ سے کئی افراد کو میلکم گروو میڈیکل سنٹر منتقل کیا گیا، ان کی بیماری کی شدت کے بارے میں معلومات سامنے نہیں آسکیں۔ جوائنٹ بیس اینڈریوز کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہاں امریکی صدر کا طیارہ ایئر فورس ون موجود رہتا ہے۔ سی این این نے اپنی رپورٹ میں دو افراد کا حوالہ دیا جنہوں نے بتایا کہ پیکٹ میں وائٹ پاؤڈر موجود تھا۔ جوائنٹ بیس اینڈریوز کے فرسٹ ریسپانڈرز نے بتایا کہ صوتحال خطرے سے باہر ہے۔

حکومت کا خود افراط زر میں اضافہ اور عوام پر بوجھ: پیزشکیان

تہران: ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے اپنی حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اشیائے صرف کی قیمتوں میں اضافہ کر کے ملک میں افراط زر کو بڑھا رہی ہے۔ جس سے پابندیوں کی زد میں ملک پر مزید دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ایران میں ماہ ستمبر کے دوران شرح افراط زر 49 فیصد کے قریب تھی۔ یہ اعداد وشمار ایرانی حکام کی طرف سے دیے گئے ہیں۔ تاہم صدر پیزشکیان کا کہنا ہے کہ بیوروکریسی افراط زر کو مزید تیز کر رہی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ ہم خود حکومت کے لوگ افراط زر بڑھانے کے ذمہ دار ہیں۔ پیزشکیان نے ان خیالات کا اظہار مغربی کردستان صوبے میں تقریر کے دوران کیا ہے۔ یاد رہے ایرانی معیشت امریکی ویورپی پابندیوں کے باعث بری طرح تباہ حال ہے۔ یہ پابندیاں ایران کے جوہری پروگرام کی وجہ سے عائد کی گئی ہیں جو مسلسل پچھلے کئی سال سے جاری ہیں اور ان میں اضافہ بھی کیا جارہا ہے۔

بنگلہ دیش میں انتخابی ریالی پر فائرنگ ایک ہلاک امیدوار سمیت دو زخمی

چٹا گانگ: بنگلہ دیش کے ساحلی شہر چٹا گانگ میں انتخابی مہم کے دوران فائرنگ کے واقعہ میں ایک شخص جاں بحق اور امیدوار سمیت دو افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے بنگلہ دیش نیشنل پارٹی کی ریالی پر حملہ کیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ملک بھر میں سیاسی جماعتوں نے فروری 2026 کے عام انتخابات کیلئے اپنی مہمات کا آغاز کیا۔ یہ انتخابات گزشتہ برس سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد ہونے والے پہلے عام انتخابات ہیں۔ پولیس افسر حسیب عزیز نے بتایا کہ حملہ آوروں نے ریالی میں شریک ہجوم پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ امیدوار ارشاد اللہ اور ایک حامی زخمی ہوئے، جبکہ ایک شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ پولیس کے مطابق حملہ آوروں کا اصل ہدف امیدوار نہیں تھے۔

فزکس والا لمیٹیڈ نامی کمپنی لمیٹیڈ کی ابتدائی عوامی پیشکش ۱۱ رنومبر کو کھلیگی

کمپنی نے اپنے آنے والے آئی پی او کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے ایک روپیہ والے آئی پی او کی قیمت ۱۰۳ رروپیہ سے ۱۰۹ رروپیہ فی شیئر مقرر کی ہے۔ عوام کیلئے بولی ۱۱ رنومبر کو کھلی گی اور ۱۳ رنومبر تک جاری رہیگی۔ اینکر سرمایہ کاروں کیلئے بولی ۱۰ رنومبر کو کھلی گی۔ کمپنی کا ہیڈ آفس نویڈا میں واقع ہے اس کے مرکز تمام شہروں میں قائم ہے۔ بچوں کے امتحان کی تیاری کیلئے موبائل ایپ ۲۰۲۰ رمیں جاری کیا۔ ۱۲ رکروڑ بچے یوٹیوب سے جڑے ہوئے ہیں۔ ۶۵ رملین بچوں نے اپلیکیشن ڈاون لوڈ کئے ہیں اور کمپنی کے ۵ رہزار تجربہ کار ٹیچر اپنی قدمات انجام دے رہے ہیں۔ بچوں کیلئے ۳۸ رمقابلہ آرائی امتحانات کی ٹریننگ دی جاتی ہے جیسے آئی آئی ٹی، جے ای ای، این ای ای ٹی، جی اے آئی ٹی، ایم پی ایس سی، بینکنگ فائنس، میڈیکل اور گورنمنٹ کے امتحانات کے علاوہ ۹ رویں ۱۰ رویں، ۱۱ رویں، ۱۲ رویں کے بھی بچے آن لائن کے ذریعہ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ آن لائن کلاسیس میں نوٹس مہیا کئے جاتے ہیں۔ ایپ میں لائیو لیچر، روزانہ پریکٹس کے مسائل، ٹیسٹ اور ۲۴ رگھنٹے اپنے شبہ کا خلاصہ کرنے کی بھی سہولت موجود ہے۔ تصویر میں دائیں سے امیت سچدیو، کمپنی کے سی ایف او، پرتیک مہشوری، کمپنی کے ڈائرکٹر، الک پانڈے، کمپنی کے ڈائرٹراور سی ای او دیکھے جاسکتے ہیں۔ (فوٹو: مزمل قور)

باشندگان دھونسی نے خاموشی کیساتھ اپنا ووٹ دیکر ایک مثال قائم کیا: امام الہند فاؤنڈیشن

دربھنگہ (محمد طفیل ندوی) ریاست بہار میں اسمبلی انتخابات شروع ہو چکا ہے دو نشستوں میں انتخاب ہونا ہے، پہلی نشست 6/ اور دوسری نشست 11/ نومبر 2025ء ہے، پہلی نشست کا انتخاب گذشتہ روز عمل میں آیا جس میں دربھنگہ سمیت کئی اضلاع ہیں، عوام الناس نے آئین ہند کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا ووٹ دیا خواتین وضعفا کیلئے بوتھ تک سواری کی سہولیات فراہم تھی اور تمام تر تحفظات کیلئے فوجی وسرکاری عہدیداران کا تعین کیا گیا کچھ مقامات پر شوروغل بھی ہوا تو کہیں تنازع کی شکل بھی پیدا ہوئی مگر پوری مستعدی کیساتھ قابو حاصل کرلیا گیا جو لائق تحسین رہا اس دوران عوام الناس نے اپنے ماضی و حال اور روشن مستقبل پر آپس میں گفتگو بھی کی، ہمیں کس نوعیت اور آئندہ ہمارے لئے کیا لائحہ عمل ہوان تمام کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا قیمتی ووٹ کا صحیح استعمال کرنا ہے، واضح رہے کہ ضلع دربھنگہ کی ایک عظیم بستی دھونسی کی عوام نے بھی اپنا خاموش عملی مظاہرہ پیش کیا اس سلسلے میں گاؤں کے ذمہ داران محترم مزمل گلاب، ایڈوکیٹ محمد انصار، الحاج محمد بشیر، محمد رفیع عرف پھول بابو، مولانا محمد انوار، مولانا نوشاد احمد صدیقی، مفتی محمد انصار قاسمی و دیگر علماء وحفاظ اور نوجوانان دھونسی نے اپنی نگرانی پیش کی تاکہ کہیں کوئی ہنگامہ آرائی نہ ہو، اسی طرح سرپنچ ڈاکٹر محمد طارق مسلسل تمام بوتھ پر جائزہ کیلئے سرگرم رہے، وقتاً فوقتاً حالات کو دیکھتے ہوئے گاؤں کا دورہ بھی کیا مزید حالات کے پیش نظر گفتگو کا سلسلہ بھی عمل میں آیا۔ مفتی عبداللہ جاوید قاسمی امارت شرعیہ نے زاپنی گفتگو میں کہا کہ ہمارا ووٹ آخر کیوں بکھر جاتا ہے؟ اس کا ہمیں متحدہ طور پر تجزیہ کرنا چاہیے کیوں کہ ووٹ ایک قیمتی اثاثہ ہے جو ایک روشن مستقبل طے کرتا ہے، اس کیلئے مکمل طور پر بیداری تحریک پیش ہونی چاہیے، مولانا محمد نثار رحیمی خدمت خلق مسجد نے کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ عوام الناس نے پورے جذبہ سے انتخابات میں حصہ لیا اور اپنے وقت کو فارغ کر کے دیگر شہروں سے اپنے وطن آئیں اور بالکل خاموشی سے عملی طور پر اپنا ووٹ ڈالا جو قابل مبارکباد ہے، حافظ محمد غفران پوسٹ مین نے کہا کہ ہم اپنا ووٹ آنکھ بند کر کے اور کسی کے جوش میں آکر ضائع نہ کریں بلکہ ماضی وحال کو سامنے رکھ کر روشن مستقبل کیلئے صحیح استعمال کریں، مولانا محمد ارشاد رحیمی مسجد قبا نے کہا کہ ہم خاموشی کیساتھ اپنا جائزہ لیں ایک تحریک چلا کر ہر گاؤں ہر محلہ کو عملی طور پر بیدار کریں، مولانا بدر عالم قاسمی امام وخطیب مسجد بیت المکرم دھونسی نے کہا کہ جب تک ہم متحد نہیں ہوں گے ہمارا کوئی لائحہ عمل نہیں نکلے گا متحد ہونا ضروری ہے، مولانا جاں نثار قاسمی نے کہا کہ ہمارا پورا معاشرہ اس پر غور وفکر کریں تاکہ ایک مثبت نتائج حاصل ہو، ووٹنگ کا عمل صبح 7/ بجے سے شروع ہوکر شام 6/ بجے تک چلا، اطلاعات کے مطابق تقریباً 1400/ از زائد ووٹ پیش ہوا، اس دوران کوئی ہنگامہ آرائی اور نہ ہی کوئی خلاف واقعہ پیش آیا جس پر تعین کئے گئے عہدیداران نے بھی اپنی نیک خواہشات اور خوشی کا اظہار پیش پیش کیا۔

مالیگاؤں: اُمید پورٹل وقف سیمینار کامیابی سے ہمکنار

خدمات حجاج کمیٹی میں تعلقہ جاتی وقف ہیلپ سینٹر کے قیام کا عزم

مالیگاؤں: (خیال اثر) مالیگاؤں میں ساڑھے چار سو (450) سے زائد وقف جائیدادیں رجسٹرڈ ہیں، لیکن اُمید پورٹل پر ابھی تک گنتی کے صرف دو چار ٹرسٹ ہی اپنا رجسٹریشن کرا سکے ہیں۔ جبکہ اُمید پورٹل پر رجسٹریشن کی آخری تاریخ ۵ ردسمبر ۲۰۲۵ء مقرر ہے۔ اس کے پیش نظر، ہمیں جنگی پیمانے پر تمام وقف اداروں کے رجسٹریشن کی کارروائی کو مکمل کرنا ہوگا۔ ضلع ناسک کا وقف آفس اس مہم میں ہر ممکن تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس نوعیت کا بیان ضلع ناسک کے وقف آفیسر جناب عاصم شیخ نے گذشتہ روز مالیگاؤں کے صابر ستار ٹاؤن ہال کے حج ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ تعلقہ سطح کے اُمید پورٹل رہنمائی سیمینار میں کیا۔ انہوں نے ٹرسٹیان مساجد و مدارس کی تفصیلی رہنمائی کے ساتھ ساتھ، اُمید پورٹل آن لائن کھول کر نمونے کا فارم پُر کیا اور ڈیجیٹل اسکرین پر مؤثر رہنمائی کی۔ اس دوران انہوں نے ٹرسٹیان مساجد کے درجنوں مسائل وسوالات کا تسلی بخش جواب بھی دیا۔ خدمات حجاج کمیٹی مالیگاؤں کے زیر اہتمام منعقد اس اہم تربیتی سیمینار میں ضلع کے وقف آفس کے دیگر ذمہ داران، جن میں جناب شعیب پٹھان، شعیب ملانی، اور اویس شیخ شامل تھے، نے بھی رہنمائی کا فریضہ انجام دیا۔ حاجی خلیل الرحمن (62) کی صدارت میں منعقدہ اس سیمینار کے آغاز میں، کنوینر محمد ہارون عاشق علی اور عبدالحلیم صدیقی نے وقف سے جڑے مسائل پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے یہ اہم اعلان کیا کہ صابر ستار ٹاؤن ہال، حاجی شبیر احمد حج ٹریننگ سینٹر کی یہ عمارت وقف سے جڑے ہر نوعیت کے کام کے لیے کھلی رہے گی۔ عبدالحلیم صدیقی نے کہا کہ یہاں پہلے سے مائناریٹی ڈیفنس کمیٹی کے اشتراک سے وقف ہیلپ سینٹر کا قیام ہو چکا ہے۔ اب اُمید پورٹل پر رجسٹریشن کے لیے بھی اضافی اسٹاف اور معاونین کا تقرر کیا جائے گا۔ حج کمیٹی کے ڈائریکٹر اور سابق ایم ایل اے آصف شیخ رشید کے ہاتھوں وقف آفیسران کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ یہ معلوماتی سیمینار فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا عکاس رہا، جہاں تمام مسلک و مکتب فکر کی نمائندہ شخصیات نے نہ صرف شرکت کی بلکہ رجسٹریشن سے متعلق سوال و جواب کے سیشن میں بھرپور حصہ لیا۔ مہمان شرکاء میں ضیاء حکیم، ایڈوکیٹ مومن مجیب، ڈاکٹر رئیس رضوی، عبید الرحیم یونیورسل، ڈاکٹر شفیق انصاری، مستقیم ڈگنیٹی، مولانا خالد رشید، مولانا مختار جمالی، ظہیر اشرفی، عقیل کرانتی، نعیم نوری، مبشر مشتاق، محب اللہ نعمت اللہ، فرید فارانی، ڈاکٹر ابوالعرفان، حافظ اللہ بخش، عظیم فلاحی، اخلاق فضل الرحمن (ریٹائرڈ آفیسر)، حاجی شیخ لیاقت (ریٹائرڈ آفیسر)، حشمت اللہ للوسیٹھ، رئیس خلیفہ، شبیر سلیمان، عبید اسلم (سابق پرنسپل)، عتیق شعبان (سابق پرنسپل)، حاجی حبیب یار محمد، امتیاز فلاحی (بھیونڈی)، نعیم شاہین، حاجی افتخار پہلوان جھگڑا والا، مولانا مختار احمد ملی (امام غریب مرکز)۔ اس کے علاوہ، ستانہ ناندگاؤں، سوندانہ، ممماڑ، ایولہ، نیم گاؤں، گالنہ وغیرہ کے وفود نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مولانا عبدالقیوم قاسمی کی دعا پر سیمینار کا اختتام ہوا۔ اس پروگرام کے انعقاد میں محمد آصف سر (اویشکار)، ریاض بنکر، خان سلیم سر، شفیق انور سر، مشتاق سر، نثار سر، جمیل بدرالدجی اور عبداللہ مبارک وغیرہ کا خصوصی تعاون رہا۔ سیمینار کے شرکاء کا ایک واٹس ایپ گروپ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس میں وقف آفیسران بھی شامل ہوں گے اور اہم معلومات وسرکیولر وغیرہ شیئر کریں گے۔

Saturday 8th November 2025

بروز سنیچر ۸/نومبر ۲۰۲۵

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

وندے ماترم کو توڑنے والی تفرقہ انگیز سوچ اب بھی ملک کے لیے ایک چیلنج ہے: مودی

وزیر اعظم نریندر مودی نے قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے پر ایک سال تک جاری رہنے والی یادگاری تقریب کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 07 نومبر (ہ س)۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج نئی دہلی میں قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کے ایک سال تک جاری رہنے والی یادگاری تقریب کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب مودی نے کہا کہ 'وندے ماترم' محض کچھ الفاظ نہیں بلکہ یہ ایک منتر، ایک توانائی، ایک خواب اور ایک پختہ عزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ 'وندے ماترم' ماں بھارتی کے تئیں عقیدت اور روحانی جذبہ کو مجسم کرتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس کے الفاظ ہمیں ہماری تاریخ سے جوڑتا ہے، ہمارے حال کو اعتماد سے بھرتا ہے اور ہمارے مستقبل کو یہ یقین کرنے کی ہمت پر ابھارتا ہے کہ کوئی بھی عزم اور کوئی ہدف ہماری دسترس سے باہر نہیں۔ 'وندے ماترم' کے اجتماعی گانے کو اظہار کی حدوں سے بالاتر ایک شاندار تجربہ قرار دیتے ہوئے جناب مودی نے نوٹ کیا کہ بہت سی آوازوں کے درمیان ایک واحد تال، ایک متحد لہجہ، ایک مشترکہ سنسنی اور ایک ہموار بہاؤ ابھرا۔ انہوں نے ہم آہنگی کی گونج اور لہروں کے بارے میں بات کی جو دل کو توانائی کے ساتھ ہلا دیتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 7 نومبر ایک تاریخی دن ہے کیونکہ ملک وندے ماترم کا 150 سال مکمل کر رہا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ مقدس موقع ہمارے شہریوں کو نئی تحریک اور تازہ توانائی فراہم کرے گا۔ تاریخ کے اوراق میں اس دن کو نشان زد کرنے کے لیے 'وندے ماترم' کے لیے وقف ایک خصوصی یادگاری سکہ اور ڈاک ٹکٹ جاری کیا گیا۔ ہندوستان کے تمام بہادروں اور روشن خیالوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے جنہوں نے ماں بھارتی کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں، جناب مودی نے تمام حاضرین کو مبارکباد پیش کی اور وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے پر ہر شہری کو اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہر گیت اور ہر نظم میں ایک بنیادی جذبات اور مرکزی پیغام ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نے سوال کیا — وندے ماترم کا خلاصہ کیا ہے؟ انہوں نے تصدیق کی کہ اس کا خلاصہ بھارت — ماں بھارتی — ہندوستان کی ابدیت خیال ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس خیال نے انسانی تہذیب کے آغاز سے ہی اپنی تشکیل شروع کی، ہر دور کو ایک باب کے طور پر پڑھا، مختلف قوموں کے عروج، مختلف طاقتوں کا ظہور، نئی تہذیبوں کا ارتقا، ان کا عدم سے عظمت تک کا سفر اور بالآخر ان کا گم ہو جانا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے تاریخ کی تشکیل اور تخلیق کا مشاہدہ کیا، دنیا کا بدلتا ہوا جغرافیہ۔ اس لامحدود انسانی سفر سے ہندوستان نے سیکھا، نئے نتائج اخذ کیے اور ان کی بنیاد پر اپنی تہذیب، اقدار اور نظریات کو تشکیل دیتے ہوئے، ایک الگ ثقافتی شناخت قائم کی۔ جناب مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان طاقت اور اخلاقیات کے درمیان توازن کو سمجھتا ہے اور اس طرح ماضی کے زخموں کے باوجود ایک صاف ستھرے ملک کے طور پر ابھرا ہے۔ خالص سونے کی طرح — لازوال۔ جو ماضی کی زخموں کی طرح زندو جاوید ہے۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ ہندوستان کا تصور اور اس کے پیچھے فلسفیانہ قوت عالمی طاقتوں کے عروج و زوال سے مختلف ہے، جس کی جڑیں آزاد وجود کے ایک الگ احساس میں ہیں، جناب مودی نے اظہار خیال کیا کہ جب اس شعور کا تحریری اور تال کی شکل میں اظہار کیا گیا تو اس نے 'وندے ماترم' جیسی تخلیق کو جنم دیا۔

سپریم کورٹ نے آوارہ کتوں کو روکنے کے لیے عوامی مقامات پر باڑ لگانے کا دیا حکم

نئی دہلی، 7 نومبر (یواین آئی) کتے کے کاٹنے کے واقعات میں تیزی سے اضافہ کے پیش نظر سپریم کورٹ نے آوارہ کتوں کو روکنے کے لیے ہر تعلیمی ادارے، اسپتال، پبلک اسپورٹس کمپلیکس، بس اسٹینڈ، ڈپو اور ریلوے اسٹیشن پر باڑ لگانے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجاریا کی بنچ نے یہ حکم جمعہ کے روز آوارہ کتوں سے متعلق ازخود نوٹس کے معاملے میں دیا۔ عدالت نے ہدایت دی کہ بلدیاتی ادارے وقتاً فوقتاً یہ یقینی بنانے کے لیے معائنہ کریں کہ ایسے احاطے آوارہ کتوں سے خالی ہوں۔ سپریم کورٹ کے بنچ نے آوارہ کتوں کو کھلے عام کھانا کھلانے پر بھی پابندی عائد کرتے ہوئے ان کو کھانا کھلانے کی جگہیں بنانے کی ہدایت دی۔ بنچ نے کیس کے دائرہ کار کو دہلی-قومی راجدھانی خطہ سے آگے تک بڑھا دیا ہے اور اسے پورے ہندوستان میں لاگو کیا ہے۔ حکم کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں، بلدیاتی اداروں اور میونسپل کارپوریشنوں کے مویشی پروری کے محکموں کے سکریٹریوں کو فریق بنایا گیا تھا۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ وہ اس معاملے پر قومی پالیسی بنانے کے لیے ہائی کورٹس میں زیر التواء اسی طرح کی درخواستوں کو سپریم کورٹ میں منتقل کرے گا۔ عدالت عظمی نے حکم دیا کہ متعلقہ مقامی حکومتی ادارے ایسے اداروں/علاقوں سے آوارہ کتوں کو اٹھانے اور جانوروں کی پیدائش پر قابو پانے کے قوانین کے مطابق ٹیکہ کاری اور نس بندی کے بعد انہیں مخصوص کتوں کی پناہ گاہوں میں منتقل کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ عدالت عظمی نے کہا کہ علاقوں سے اٹھائے جانے والے آوارہ کتوں کو واپس نہ چھوڑا جائے جہاں سے انہیں اٹھایا گیا تھا۔ عدالت نے سڑکوں اور شاہراہوں سے آوارہ جانوروں اور دیگر جانوروں کو ہٹانے کی بھی ہدایت دی۔ بنچ نے قومی راجدھانی خطہ دہلی کے حکام کو تمام علاقوں سے آوارہ کتوں کو فوری طور پر ہٹانے اور کتوں کی پناہ گاہوں میں بھیجنے کا حکم دیا۔ ان ہدایات کا اطلاق نوئیڈا، گروگرام اور غازی آباد پر بھی ہوگا۔

وندے ماترم ہندوستان کی روح کی علامت: کھڑگے

نئی دہلی، 7 نومبر (ہ س)۔ قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے پر، کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعہ کو اپنے پیغام کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ یہ گیت ہندوستان کے اجتماعی شعور کی علامت ہے، جس نے تحریک آزادی کو ایک نئی سمت دی۔ اپنے پیغام میں انہوں نے لکھا کہ بنکم چندر چٹوپادھیائے کا تحریر کردہ وندے ماترم، مادر ہند کی روح اور ملک کے اتحاد اور تنوع کا جشن مناتا ہے۔ وندے ماترم پہلی بار گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور نے 1896 میں کلکتہ میں کانگریس کے اجلاس کے دوران عوامی طور پر گایا تھا۔ یہ لمحہ تحریک آزادی میں نئی توانائی لے کر آیا۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کی تقسیم سے لے کر تحریک آزادی کے آخری مراحل تک یہ گیت پورے ملک میں گونجتا رہا۔ لالہ لاجپت رائے کی اشاعت سے لے کر بھیکاجی کاما کے پرچم اور رام پرساد بسمل کی کرانتی گیتا نجلی تک، وندے ماترم آزادی کا نعرہ بن گیا۔

بہار میں این ڈی اے کی 160 سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ بنے گی حکومت: جے پی نڈا

اپوزیشن آئینی اداروں کو بدنام کر رہی ہے، عوام جواب دے رہی ہے

پٹنہ، 7 نومبر (ہ س)۔ بہار میں ووٹنگ کے پہلے مرحلے کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جے پی نڈا نے این ڈی اے کی ممکنہ جیت پر اعتماد کا اظہار کیا اور اپوزیشن پر شدید حملہ کیا۔ نڈا نے کہا کہ ووٹنگ فیصد اور عوام کی زبردست حمایت این ڈی اے حکومت کے لئے مضبوط پیغام ہے۔ جے پی نڈا نے جمعرات کے روز ایک چینل پر انٹرویو میں کہا، "مجھے پہلے بھی یقین تھا اور ووٹنگ کے پہلے مرحلے کے بعد مجھے پورا یقین ہے کہ این ڈی اے 160 سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ حکومت بنائے گی۔ بہار میں کہیں بھی اینٹی ان کمبنسی نہیں ہے۔ عوام ترقی، استحکام اور نتیش کمار کی قیادت والی حکومت کے لیے ووٹ دے رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ عوام نے اپنے ووٹ کے ذریعے اپنی امیدوں اور امنگوں کو واضح کر دیا ہے۔ وہ ایک مستحکم حکومت، ترقی اور مودی جی کا آشیرواد چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ووٹنگ فیصد میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ یہ واضح پرو انکمبینسی ووٹ ہے۔ نڈا نے مہا گٹھ بندھن اور تیجسوی یادو کے 300 کروڑ نوکریوں کے وعدوں کو "آخری لمحے کی کوشش" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام انہیں سنجیدگی سے نہیں لے رہے ہیں۔ مہا گٹھ بندھن کے رہنما وقتاً فوقتاً وعدے کرتے ہیں لیکن ان کی ساکھ کمزور پڑ گئی ہے۔ عوام جانتی ہے کہ یہ وعدے مضحکہ خیز ہیں اور ان پر اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ نڈا نے یقین دلایا کہ کوئی بھی باغی یا ناراض امیدوار انتخابات میں این ڈی اے کی جیت کو متاثر نہیں کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام واضح اور مضبوطی سے ووٹ دے رہے ہیں جس سے این ڈی اے کو بہار میں استحکام اور ترقی کے ساتھ حکومت بنانے کا موقع ملے گا۔ جنگل راج کے دور کو یاد کرتے ہوئے نڈا نے کہا کہ اس وقت ریاستی مشینری لاء اینڈ آرڈر میں ملوث تھی۔ مکامہ قتل معاملہ، شلپی گوتم معاملہ مثال کے طور پر موجود ہے، جہاں آر جے ڈی لیڈروں کا نام سامنے آیا۔ اس وقت مقدمات کو دبا دیا گیا اور ان واقعات میں ریاستی انتظامیہ ملوث تھی۔ انہوں نے کہا کہ اب ایسی صورتحال نہیں رہی۔ آج بہار میں امن و امان مکمل طور پر نافذ ہے۔ مکامہ قتل معاملہ کے ملزمین کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ کوئی تفریق نہیں، کوئی سمجھوتہ نہیں۔ ریاستی انتظامیہ مکمل طور پر غیر جانبدار ہے۔ جے پی نڈا نے کہا کہ سیمانچل خطہ میں انتخابات مشکل ہو سکتے ہیں لیکن این ڈی اے کو تمام طبقات سے ووٹ مل رہے ہیں۔ اویسی کا اثر محدود ہے اور این ڈی اے کو سماج کے تمام طبقات کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پوری طاقت اور تیاری کے ساتھ الیکشن لڑا ہے۔ پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے بعد بھی این ڈی اے کی طاقت اور حمایت پہلے کی طرح برقرار ہے۔ بہار کے عوام ترقی اور استحکام کے حق میں ہیں اور یہی ہماری جیت کی ضمانت ہے۔ بی جے پی صدر نڈا نے اپوزیشن لیڈروں اور راہل گاندھی کے ڈیپ اسٹیٹ اور ووٹ چوری کے الزامات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن آئینی اداروں اور قانون کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن عوام نے دیکھ لیا ہے۔ وہ بھارتی اداروں کے خلاف حمایت حاصل کرنے کے لیے بیرون ملک گئے۔ یہ بچکانہ اور غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے۔ نڈا نے کہا کہ این ڈی اے نے ٹکٹوں کی تقسیم اور امیدواروں کے انتخاب میں مکمل تیاری کی ہے۔ کچھ باغی یا ناراض امیدوار ہو سکتے ہیں، لیکن ان کا ہماری جیت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بہار کے لوگ واضح اور مضبوطی سے ووٹ دے رہے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ این ڈی اے 160 سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ جیتے گی اور حکومت ترقی، روزگار اور استحکام کے مدعوں پر کام کرے گی۔ بی جے پی کے قومی صدر نے کہا کہ عوام نے ترقی اور استحکام کے حق میں ووٹ دیا ہے۔ ہائی ووٹنگ فیصد نے پرو انکمبینسی کا واضح پیغام دیا ہے۔ اپوزیشن کے وعدے اور ساکھ کمزور ہے۔ ایل جے پی اور وی آئی پی کا اثر و رسوخ محدود ہے۔ امن و امان پوری طرح قائم ہے۔ این ڈی اے کو سماج کے تمام طبقات کی طرف سے وسیع حمایت حاصل ہے۔ 160 سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ این ڈی اے کی حکومت بننا یقینی ہے۔ جے پی نڈا نے کہا کہ ہماری تیاری اور عوامی حمایت بہار میں ایک مستحکم اور مضبوط حکومت کو یقینی بنا رہی ہے۔ عوام نے واضح طور پر اشارہ دیا ہے کہ ترقی اور قابل اعتماد قیادت ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔

بی جے پی حکومت میں چھتیس گڑھ میں قانون نہیں، غنڈوں کا راج ہے: کانگریس

رائے پور، 7 نومبر (یواین آئی) چھتیس گڑھ کانگریس نے ریاستی نظم و نسق کی صورتِ حال پر بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے جمعہ کے روز کہا کہ ریاست میں قانون کی حاکمیت نہیں بلکہ غنڈوں کا راج چل رہا ہے۔ کانگریس نے آج ایکس پر الزام لگایا کہ محنت مزدوری سے زندگی گزارنے والا مزدور آج اپنے ہی کام کی جگہ پر غیر محفوظ ہے، جبکہ حکومت کا لاء اینڈ آرڈر وی آئی پی افراد کی خدمت میں مصروف ہے۔ کانگریس نے لکھا کہ بی جے پی کے راج میں قانون بے بس ہے، جبکہ غنڈوں کے حوصلے آسمان چھو رہے ہیں۔ جب غریب انصاف کی فریاد کرتا ہے اور اقتدار صرف تماشائی ہے، اسے اچھی حکمرانی نہیں، بلکہ جنگل راج کہا جاتا ہے۔ کانگریس نے مزید کہا کہ ریاست میں قانون نہیں بلکہ غنڈوں کی حکمرانی چل رہی ہے۔ اس کی مثال دیتے ہوئے پارٹی نے ضلع بلرام پور کے راج پور علاقے کے بھیلائی خورد گاؤں میں پیش آئے ایک دردناک واقعے کا ذکر کیا، جہاں ایک پکلین (کھدائی مشین) ڈرائیور کو کمرے میں بند کر کے بے رحمی سے مارا پیٹا گیا۔ کانگریس نے اس واقعے کو ریاست میں بگڑتے ہوئے لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کی علامت قرار دیا اور سوال اٹھایا کہ جب عام مزدور ہی محفوظ نہیں ہے تو ریاست میں اچھی حکمرانی کا دعویٰ کیسے کیا جاسکتا ہے؟

ہندوستان۔ نیوزی لینڈ ایف ٹی اے مذاکرات کا چوتھا دور مکمل، جلد معاہدے کی امید

نئی دہلی، 7 نومبر (یواین آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے سلسلے میں مذاکرات کا چوتھا دور جمعہ کو نیوزی لینڈ میں اختتام پذیر ہوا، جس میں دونوں جانب سے وزارتی سطح کی شرکت ہوئی۔ وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے کہا، "ہم ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک اور معاشی تعاون کے مطابق ایک متوازن، جامع اور باہمی طور پر فائدہ مند معاہدے کے جلد از جلد حتمی مرحلے تک پہنچنے کے لیے پرعزم ہیں۔" مذاکرات کا یہ چوتھا دور 3 ستمبر کو آکلینڈ میں شروع ہوا تھا۔ اسی سلسلے میں افسران کے ایک وفد کے ساتھ مسٹر پیوش گوئل بھی نیوزی لینڈ کے دورے پر تھے۔ اس موقع پر ہندوستان کے صنعت وتجارت کے نمائندوں کا ایک وفد بھی وہاں موجود تھا۔ چوتھے دور کے اختتام پر مسٹر گوئل نے کہا کہ مذاکرات کا یہ مرحلہ دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے کی مصنوعات کو اپنی منڈیوں میں آزادانہ داخلے کی سہولت دینے، خدمات کے شعبے کی آزادی، اقتصادی و تکنیکی تعاون اور سرمایہ کاری کے مواقع پر مرکوز تھا۔ اپنے اس دورے کے دوران مسٹر گوئل نے نیوزی لینڈ کے وزیر تجارت ٹوڈ میکلے، دیگر حکام، ایئر نیوزی لینڈ کے سی ای او نکھل روی شنکر، صنعت و تجارت کے اہم نمائندوں اور وزیرِ اعظم کرسٹوفر لکسن سے بھی ملاقات کی۔

تکنیکی خرابی کی وجہ سے دہلی ہوائی اڈے پر 100 سے زیادہ پروازیں تاخیر کا شکار

نئی دہلی، 7 نومبر (یواین آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جمعہ کے روز 11 بجے تک تکنیکی خرابی کی وجہ سے 100 سے زیادہ پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں، جس سے مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر پوسٹ کیا کہ آٹومیٹک میسجنگ سوئچ سسٹم (AMSS) میں تکنیکی مسئلے کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر ہوئی۔ یہ سسٹم ہوائی ٹریفک کنٹرول ڈیٹا کو سپورٹ کرتا ہے اور ہوائی ٹریفک کے خودکار کنٹرول میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے کہا کہ ہوائی ٹریفک کنٹرولرز فی الحال دستی طور پر پرواز کے منصوبوں پر کارروائی کر رہے ہیں اور سسٹم کو ٹھیک کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ہوائی اڈے کو صبح سے ہی یہ مسئلہ درپیش ہے۔ کئی بورڈنگ گیٹس پر مسافروں کو متعلقہ ایئر لائن کے عملے کے ساتھ بحث کرتے ہوئے دیکھا گیا۔

پرشانت کشور نے نئے بہار کا وعدہ کرتے ہوئے ڈاکٹر انوج کے حق میں ووٹ کی اپیل کی

نوادہ، 7 نومبر (ہ س)۔ جن سوراج پارٹی کے لیڈر پرشانت کشور نے جمعہ کے روز ضلع نوادہ میں ایک روڈ شو کا انعقاد کیا، جس میں ووٹروں سے ضلع میں تمام پارٹی امیدواروں کے ساتھ ساتھ نوادہ کے ماہر تعلیم اور جن سوراج کے امیدوار ڈاکٹر انوج سنگھ کی شاندار جیت کو یقینی بنانے کی اپیل کی۔ گیا کے راستے پہنچے پرشانت کشور کو نوادہ کے امیدوار ڈاکٹر انوج سنگھ نے نوادہ اسمبلی حلقہ کے سرحدی حلقہ ناردی گنج بلاک کے دیالی بیگھا موڑ کے قریب سینکڑوں گاڑیوں کے قافلے کے ساتھ استقبال کیا۔ 50 مقامات پر جے سی بی سے پرشانت کشور کے پھول برسائے گئے۔

پی ڈی پی-بی جے پی کا رشتہ اب بھی برقرار ہے: عمر عبداللہ

بڈگام، 07 نومبر (ہ س)۔ وزیر اعلی عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ جموں و کشمیر میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے درمیان رشتہ اب بھی برقرار ہے۔ انہوں نے لوگوں سے یہ بھی کہا کہ اگر وہ ہچکچاتے ہیں تو اسمارٹ میٹر نہ لگائیں لیکن انہوں نے مزید کہا کہ وہ منشور میں وعدے کے مطابق 200 مفت یونٹس کے فوائد حاصل نہیں کر سکیں گے۔ بڈگام میں ایک روڈ شو سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلی عمر نے کہا کہ اپوزیشن نے بجلی کی سیاست کرنے کا رخ کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں یہاں کھڑا ہو کر کہہ سکتا ہوں کہ مجھے یہ بجلی کے میٹر ورثے میں ملے ہیں۔ میں نے ایسا کیا لیکن سچ یہ ہے کہ میں نے ان کو لگانے کا عمل نہیں روکا کیونکہ میٹر لگانے سے بجلی کے بلوں میں کمی آتی ہے اور ہم نے اپنے منشور میں جموں و کشمیر کے لوگوں کو 200 مفت یونٹ دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن میٹر کے بغیر، ہم بجلی کے بل کا تعین نہیں کر سکتے۔ یہ سچ ہے کہ ہم ایک معاہدے کے ذریعے 200 یونٹ مفت بجلی فراہم نہیں کر سکتے، مفت بجلی صرف وہاں فراہم کی جاسکتی ہے جہاں ایک میٹر نصب ہے اور میٹر کے ذریعے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کتنی بجلی استعمال ہو رہی ہے۔ اگر آپ کو میٹر نہیں چاہیے تو اسے مت لگائیں، آپ کا بجلی کا بل اس معاہدے کے مطابق آئے گا لیکن اگر آپ ہمارے وعدے کے مطابق 200 یونٹ مفت چاہتے ہیں، تو میٹر لگانا ہوگا۔" عمر نے کہا کہ آج تمام طاقتیں نیشنل کانفرنس اور آغا محمود کو شکست دینے کے لیے نکل پڑی ہیں۔ ہمارا قصور صرف یہ ہے کہ ہم اس بنیاد پر سچے رہے جس پر ہم نے ایک سال پہلے ووٹ مانگے تھے۔ 2014 کے انتخابات میں، پی ڈی پی نے بی جے پی کو اقتدار سے دور رکھنے کے لیے ووٹ مانگے تھے۔ انہوں نے آپ کو بتایا تھا کہ بی جے پی کو باہر رکھنے کے لیے پی ڈی پی کو ووٹ دینا ضروری ہے۔ آپ نے نیشنل کانفرنس کو ایک طرف رکھ کر اپنا ووٹ پی ڈی پی کو دیا ہے اور انہی انتخابات سے، جموں کے لوگوں نے بی جے پی کو اقتدار میں لانے کا آغاز کیا؟ اور کیا ہم نے بھی اسی بنیاد پر بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملایا تھا؟ اس حقیقت کے باوجود کہ ہمیں کبھی کبھار اس فیصلے کی سزا ملتی ہے، لیکن وہ جموں اور کشمیر کو ریاست کا درجہ نہیں دے سکتے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پی ڈی پی اور بی جے پی کے درمیان تعلق اب بھی برقرار ہے اور لوگوں سے کہا کہ وہ پارٹی (پی ڈی پی) سے نگروٹہ ضمنی انتخاب میں کوئی امیدوار نہ ہونے کے بارے میں سوال کریں۔

بی جے پی حکومت کانگریس کی بنائی گئی اسکیموں کا استعمال نہیں کر رہی ہے: اشوک گہلوت

آر جی ایچ ایس کے تحت زیر علاج مریضوں کا وقت کاغذی کارروائیوں میں ضائع ہو رہا ہے

جے پور، 7 نومبر (یواین آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ ان کی حکومت نے ریاست کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے ایک سے ایک اہم منصوبے بنائے لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے یا تو ان منصوبوں کی رفتار سست کر دی یا کام مکمل ہونے کے بعد بھی انہیں استعمال نہیں کر رہی ہے۔ مسٹر گہلوت نے جمعہ کے روز کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں راجیو گاندھی فن ٹیک انسٹی ٹیوٹ، گاندھی واٹیکا میوزیم، کانسٹی ٹیوشن کلب، آئی پی ڈی ٹاور، مہاتما گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف گورننس اینڈ سوشل سائنسز، 310 نئے کالجز اور پانچ سے زیادہ یونیورسٹیاں جیسے ادارے قائم کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارے ان اداروں کی تعریف پورے ملک میں کی جاتی ہے لیکن افسوس ہے کہ بی جے پی حکومت ان کا استعمال ہی نہیں کر رہی۔" انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے کسی فردِ واحد کے نہیں بلکہ ریاست کے بہتر مستقبل کے لیے کانگریس حکومت کا تعاون ہیں۔ معلوم نہیں بی جے پی حکومت ریاست کے مستقبل کو لے کر سنجیدہ کیوں نہیں ہے۔ گہلوت نے کہا کہ کانسٹی ٹیوشن کلب کے حوالے سے کانگریس حکومت کا نظریہ یہ تھا کہ ایسا مقام بنایا جائے جہاں سیاستدان، دانشور، صحافی، ادیب، عدالتی اور انتظامی افسران سمیت ہر میدان کے لوگ بیٹھ کر مثبت اور تعمیری گفتگو کریں لیکن تاحال اس کی رکنیت کا عمل بھی مکمل طور پر شروع نہیں کیا گیا ہے۔ اسی طرح گاندھی واٹیکا میوزیم کے ذریعے نئی نسل تک مہاتما گاندھی کے افکار پہنچانے کا منصوبہ تھا، مگر بی جے پی حکومت نے اس کے لیے کوئی عملی حکمت عملی نہیں بنائی۔ حکومت کی جانب سے کئی اشتہارات دیے گئے لیکن گاندھی واٹیکا میوزیم کے لیے کوئی تشہیر نہیں کی گئی، نہ ہی اسکول کے بچوں کو وہاں لانے کے لیے کوئی حکم جاری کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف گورننس اینڈ سوشل سائنسز میں گورننس اور سماجی علوم کے نئے کورسز شروع کیے جانے تھے، جن کے لیے طلبہ کو فی الحال دوسرے ریاستوں یا ممالک میں جانا پڑتا ہے۔ پوری عمارت مکمل ہونے، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز سمیت دیگر اداروں سے ضروری معاہدے ہونے کے باوجود بھی یہ ادارہ اپنی نئی عمارت میں شروع نہیں کیا گیا۔ تقریباً ہر ادارے کی یہی کہانی ہے۔ آخر میں گہلوت نے کہا کہ "بی جے پی کی سوچ لگتا ہے راجستھان کو دوبارہ پسماندہ ریاست بنانے کی ہے، ورنہ کوئی بھی ترقی پسند حکومت ایسی سوچ نہیں رکھتی۔" راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے کہا کہ آج جب پورا ملک قومی کینسر بیداری دن منا رہا ہے، یہ افسوسناک ہے کہ ریاست میں راجستھان حکومت صحت اسکیم (آر جی ایچ ایس) کے تحت اس سنگین بیماری کا علاج حاصل کرنے والے مریضوں کا قیمتی وقت کاغذی کارروائیوں میں ضائع ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی یہ لاپرواہی نہ صرف بدقسمتی ہے بلکہ قابلِ مذمت بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سب جانتے ہیں کہ کینسر کے علاج میں وقت پر طبی سہولت ملنا انتہائی ضروری ہے۔ آر جی ایچ ایس اسکیم کا مقصد یہ تھا کہ سرکاری ملازمین اور پنشنرز کو معیاری صحت خدمات فراہم کی جائیں لیکن ایسا لگتا ہے کہ موجودہ وقت میں یہ اسکیم مریضوں کے لیے پریشانی کا سبب بنتی جا رہی ہے۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج اسٹوڈنٹس ڈے کا پُروقار انعقاد

ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی بہترین تصویر اور کی زندگی پر طلبہ نے مضامین لکھے

تاریخ: 7 نومبر 2025، جمعہ۔ صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج، بھیونڈی میں آج Students Day نہایت شاندار اور پُررونق انداز میں منایا گیا۔ اس خصوصی دن کا مقصد طلباء و طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنا، ان میں تعلیمی و سماجی شعور بیدار کرنا اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی تعلیمی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنا تھا۔ اس سلسلے میں طلبہ کو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی حیات و خدمات پر ایک مضمون تحریر کر کے لانا تھا، ساتھ ہی ایک Drawing بھی تیار کر کے جمع کروانی تھی۔

تمام جماعتوں کے طلبہ نے بھرپور دلچسپی کے ساتھ حصہ لیا اور اپنی محنت کا ثبوت عملی نمونوں کی صورت میں پیش کیا۔ منتخب طلبہ کی اسکول کی جانب سے پذیرائی کی گئی۔ صدرِ جلسہ پرنسپل صدیقی ساجد سر نے اپنے خطاب میں کہا: "اسٹوڈنٹس ڈے کا اصل مقصد ہمارے طلبہ میں خود اعتمادی، تخلیقی سوچ اور علمی شعور کو پروان چڑھانا ہے۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر ہماری تاریخ کی عظیم شخصیت ہیں، جنہوں نے علم اور جدوجہد کے ذریعے پوری قوم کے لیے راستے کھولے۔ آج ہمارے طلبہ ان کے افکار سے روشنی لے کر اپنے مستقبل کو بہتر بنا سکتے ہیں۔" اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر نیاز سر نے کہا: "ڈاکٹر امبیڈکر نے ہمیشہ تعلیم کو طاقت قرار دیا۔ طلبہ جب اُن کی زندگی پڑھتے ہیں تو انہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ محنت، نظم وضبط اور تعلیم ہی انسان کو ترقی کی منزل تک پہنچاتے ہیں۔ سپروائزر مومن حمیرا میڈم نے کہا: "آج طلبہ نے نہ صرف مضمون نویسی میں قابلیت دکھائی بلکہ اپنی ڈرائنگ کے ذریعے تخلیقی ہنر کا بھی بھرپور اظہار کیا۔"

اسٹوڈنٹس ڈے طلبہ کے ذہنی و اخلاقی ارتقاء کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔ ایسے پروگرام نہ صرف طلبہ میں مقابلہ جاتی روح پیدا کرتے ہیں بلکہ ان کے اندر چھپی ہوئی صلاحیتوں کو بھی سامنے لاتے ہیں۔" سپروائزر مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ سر نے اپنے پیغام میں کہا: "ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کا سب سے بڑا پیغام یہی ہے کہ علم حاصل کرو، محنت کرو اور خود کو مضبوط بناؤ۔ ہمارے طلبہ آج کے ایونٹ میں اپنے خیالات اور فن کے ذریعے جو پیغام دے رہے ہیں، وہ یقیناً حوصلہ افزا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری نئی نسل تعلیم کو ہتھیار بنائے اور اپنی قوم و ملک کے لیے روشن مثال بنے۔" تقریب کے اختتام پر بہترین مضمون اور بہترین ڈرائنگ کے لیے طلبہ کو خصوصی طور پر سراہا گیا۔

اس کامیاب پروگرام کے لیے پورے اسٹاف نے نظم وضبط اور تعاون کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ پروگرام کے انچارج شعیب قریشی سر تھے۔ مہمانان کے طور مومن رضوان بشیر مومن نسیم، مومن مستقیم ڈاکٹر مومن اعجاز شریک رہے۔

پنجاب کے سابق ڈی جی پی محمد مصطفیٰ، سابق وزیر رضیہ سلطانہ اور چار دیگر کے خلاف عقیل اختر کے قتل کے الزام میں سی بی آئی نے ایف آئی آر درج کی

نئی دہلی، 07 نومبر (ہ س)۔ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے جمعرات کو عقیل اختر کی پراسرار موت کے سلسلے میں پنجاب کے سابق ڈائریکٹر جنرل آف پولیس محمد مصطفیٰ، ان کی اہلیہ اور سابق پی ڈبلیو ڈی وزیر رضیہ سلطانہ، مقتول کی بیوی اور بہن سمیت چار لوگوں کے خلاف قتل کے الزام میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ بیورو کے مطابق عقیل اختر کی موت 16 اکتوبر کو مشتبہ حالات میں ہوئی تھی۔ وہ محمد مصطفیٰ اور رضیہ سلطانہ کا بیٹا تھا اور پنچکولہ کے سیکٹر 4 میں منسا دیوی مندر کے قریب رہتا تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ خاندان کے اندر طویل عرصے سے تناؤ چل رہا تھا۔ 27 اگست کو عقیل اختر نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں اس نے اپنے والد اور بیوی کے درمیان ناجائز تعلقات کا الزام لگایا۔

ہندوستان اور برطانیہ نے قانون اور انصاف کے میدان میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 7 نومبر (ہ س)۔ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان قانون اور انصاف کے میدان میں باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے وسیع تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سلسلے میں برطانیہ کی وزارت انصاف کے ایک وفد نے جمعہ کو نئی دہلی کے شاستری بھون میں حکومت ہند کی وزارت قانون وانصاف کے قانون ساز محکمہ کے سکریٹری سے ملاقات کی۔ مرکزی وزارت قانون کے مطابق، میٹنگ میں قانون سازی کے مسودے، زندگی میں آسانی کے اقدام، فرسودہ قوانین کی منسوخی، ٹریبونل نظام، صنفی انصاف اور دونوں ممالک کے اہلکاروں کے لیے تربیتی پروگرام جیسے موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران دونوں فریقوں نے ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) کے نفاذ سے متعلق پہلوؤں پر بھی تبادلہ خیال کیا

ایس آئی آر سروے شناخت کا عمل ہے، خوف کی کوئی بات نہیں: قاضیِ شہر مشتاق علی ندوی

بھوپال، 7 نومبر (یواین آئی) مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال کے قاضی شہر مولانا مشتاق علی ندوی نے مسلم سماج سے اپیل کی ہے کہ وہ حکومت کی جانب سے جاری ووٹر فہرست پر خصوصی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) عمل کے سلسلے میں کسی بھی طرح کی افواہوں یا غلط فہمیوں میں نہ پڑیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سروے شہریوں کی شناخت اور دستاویزی ریکارڈ کو مضبوط بنانے کا ایک قانونی اور ضروری عمل ہے۔